# ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

## اکتوبر 2017ء

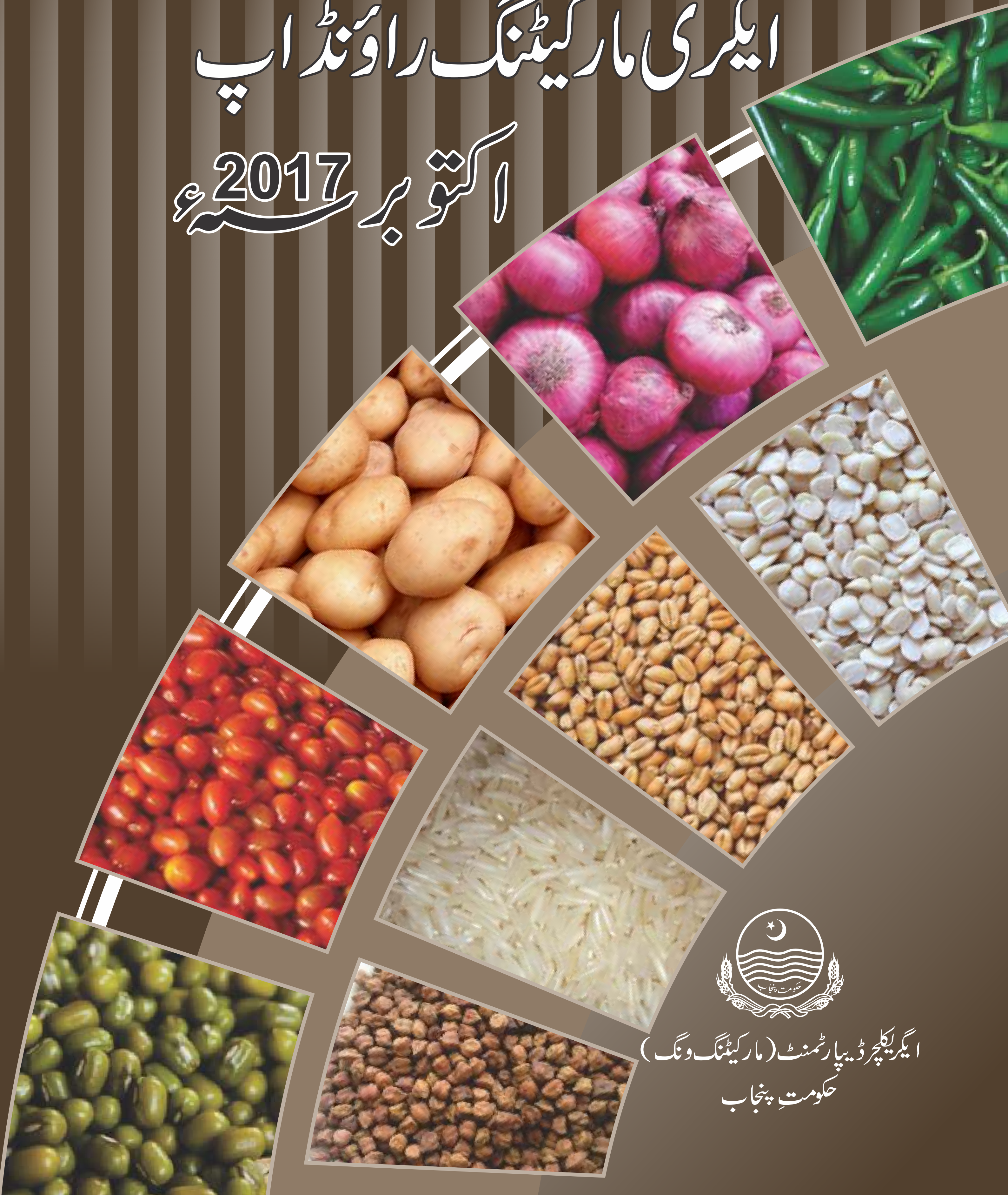

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومتِ پنجاب

# فہرست مضامین


| | | |
|---|---|---|
| 1 | گندم | 4 |
| 2 | مکئی | 6 |
| 3 | چاول باسمتی | 9 |
| 4 | چاول اری | 12 |
| 5 | چینی سفید | 14 |
| 6 | چنا سیاہ | 17 |
| 7 | ماش | 19 |
| 8 | مسور | 21 |
| 9 | مونگ | 23 |
| 10 | پیاز | 24 |
| 11 | آلو | 27 |
| 12 | ٹماٹر | 29 |
| 13 | سرخ مرچ | 32 |

# پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں تیرہ (13) اجناس گندم مکئی، چاول باسمتی، چاول اری، چینی، چنا سیاہ، ماش، مسور، مونگ، پیاز، آلو، ٹماٹر اور سرخ مرچ کا مکمل تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ بھی دیا جاتا ہے۔ جبکہ گندم مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، تجارت اور اُس کے موجودہ ذخائر پر مشتمل معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ پنجاب کی بڑی منڈیوں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکرز بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تا کہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ای میل ایڈریس amis_pk@yahoo.com پر بھجوا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ راونڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی ریسرچ ٹیم کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔

سلوت سعید
سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

# گندم

گندم کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال2017-18 کے دوران گذشتہ سال کی نسبت کمی متوقع ہے۔جس سے گندم کی عالمی پیداوار گذشتہ سال2016-17 کی سطح754 ملین ٹن سے کم ہو کر748 ملین ٹن ہو جائے گی۔او ر گندم کے عالمی ذخائر242 ملین ٹن سے کم ہو کر 174 ملین ٹن ہوجائیں گے۔جبکہ گندم کے عالمی استعمال میں اضافہ متوقع ہے جس سے یہ گذشتہ سال کی سطح736 ملین ٹن سے بڑھ کر742 ملین ٹن ہوجائے گا۔

سال 2016-17 کے دوران گندم کی عالمی پیداوار میں چین 128.9 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت87.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، روس 72.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے،امریکہ 62.9 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے،آسٹریلیا35.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں،کینیڈا31.7 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، یوکرائن26.8 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور پاکستان25.6 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

سال2016-17 کے دوران عالمی سطح پر گندم کے بڑے برآمدی مما لک میں روس28.0 ملین ٹن کے ساتھ پہلے،امریکہ27.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،آسٹریلیا25.0 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، کینیڈا20.0 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن17.3 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اورارجنٹائن10.1 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

سال2016-17 کے دوران عالمی سطح پر گندم کے بڑے درآمدی مما لک میں مصر11.5 ملین ٹن گندم کی درآمد کے ساتھ پہلے، انڈونیشیا 9.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، الجیریا 8.2 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، برازیل6.7 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، بھارت6.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، جاپان5.9 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے اور بنگلہ دیش5.8 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

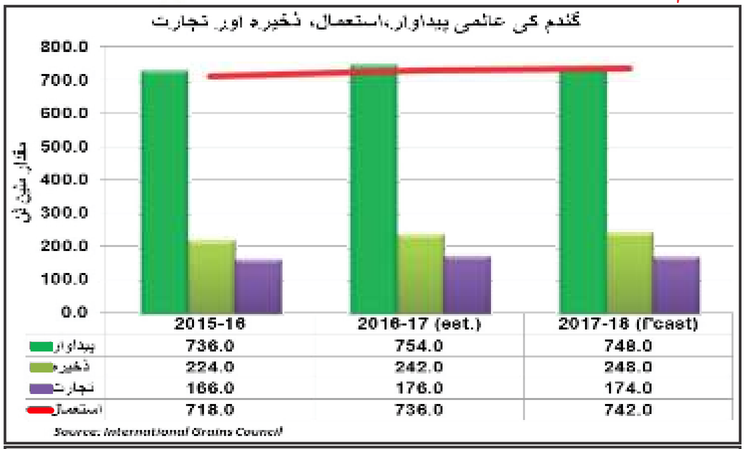


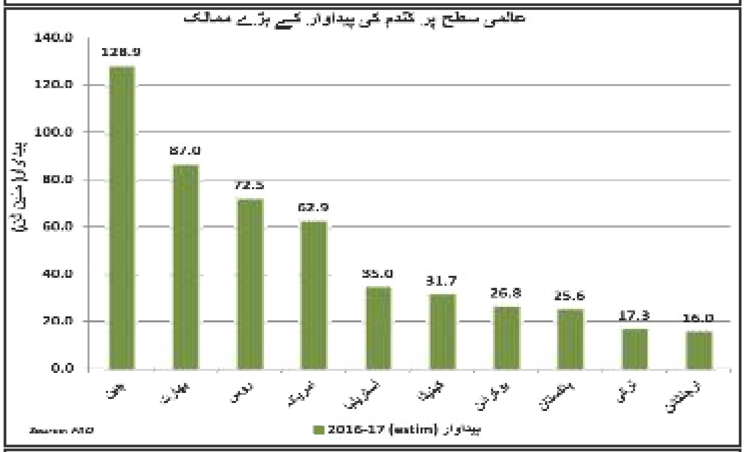


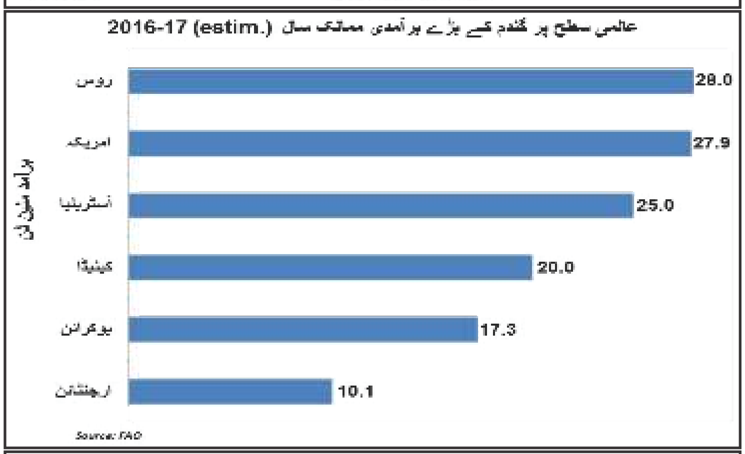


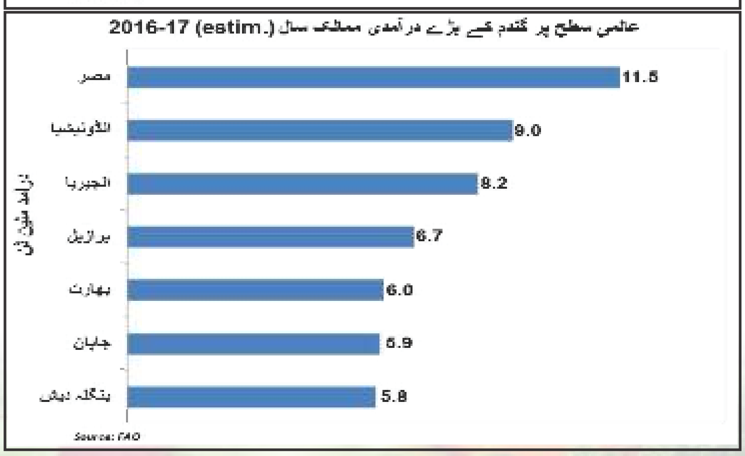

گندم کے ملکی اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں گندم کی پیداوار میں گذشتہ پانچ سالوں کے دوران مجموعی طور پر اضافہ دیکھا گیا ہے۔سال 2012-13 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار24.211 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال2013-14 کے دوران بڑھ کر25.979 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔سال2014-15 کے دوران گندم کی ملکی پیداوار معمولی سی کمی کے بعد25.086 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔سال 2015-16 کے دوران ایک بار پھر اضافے کے بعد25.633 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جبکہ سال2016-17 کے دوران مزید بڑھ کر25.750 ملین ٹن ہو گئی۔

پاکستان میں سال2015-16 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب76 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ سندھ15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اورصوبہ بلوچستان3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں گندم کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران گندم کی مجموعی پیداوار18.587 ملین ٹن تھی جو کہ مسلسل اضافے کے بعد سال 2015-16 کے دوران 19.527 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال2016-17 کے دوران گندم کی پیداوار20.114 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اس طرح سال 2016-17 کے دوران گندم کی یہ پیداوار گذشتہ پانچ سالوں کے دوران گندم کی ریکارڈ پیداوار ہے۔ صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے گندم کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع بہاولنگر گندم کی پیداوار میں پہلے، رحیم یار خان دوسرے، بہاولپور تیسرے،فیصل آباد چوتھے،وہاڑی پانچویں،مظفر گڑھ چھٹے اور جھنگ ساتویں نمبر پر ہے۔

گندم کے برآمدی اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سال2015-16 کے دوران پاکستان نے1150 ٹن گندم بیرون ملک برآمد کی جس سے35 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل ہوا۔جبکہ سال2016-17 کے دوران گندم کی برآمد بڑھ کر3676 ٹن ہو گئی جس سے101 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل ہوا۔جبکہ مالی سال2017-18 میں ماہِ جولائی 2017 سے اگست2017 کے دوران1086 ٹن گندم برآمد ہوئی جس سے34 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔

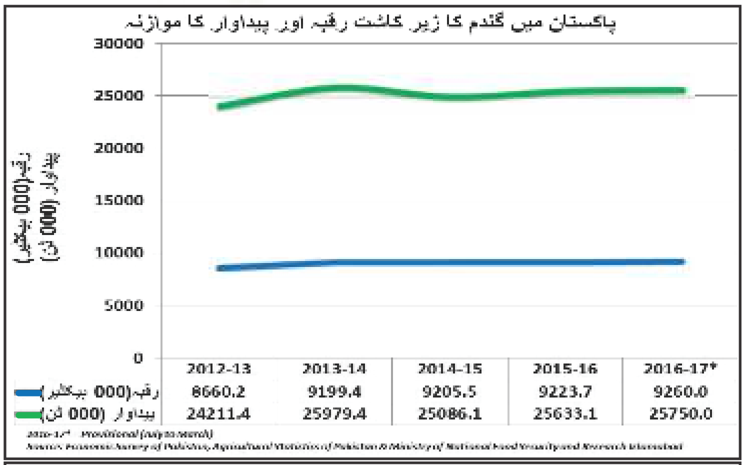


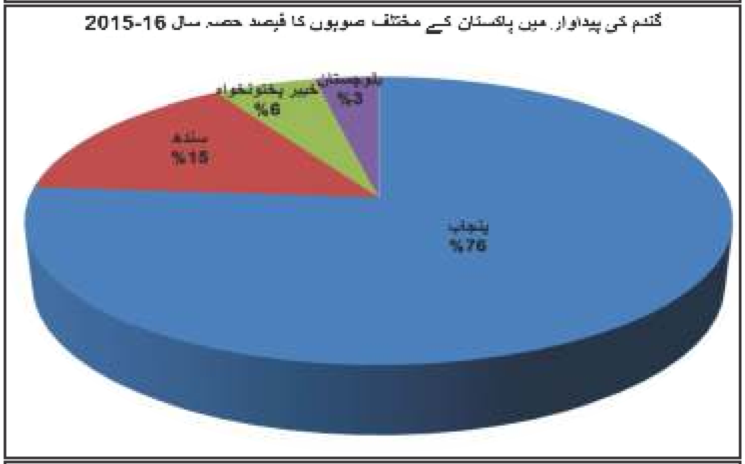


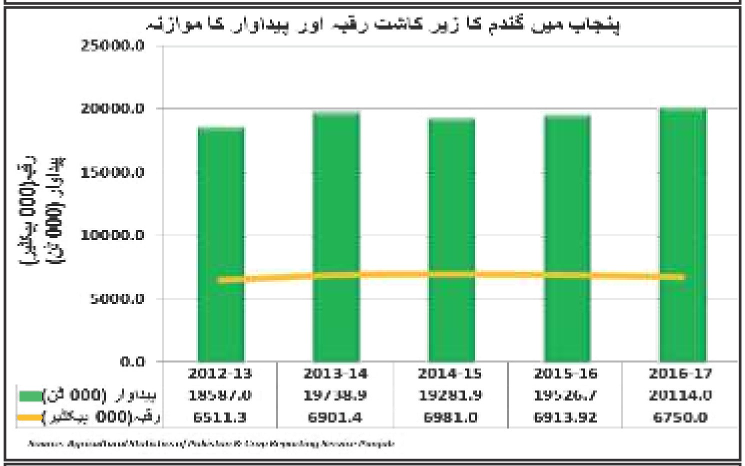


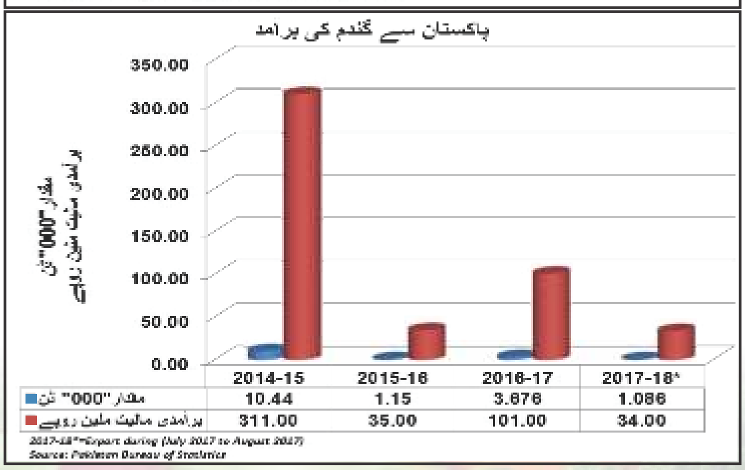

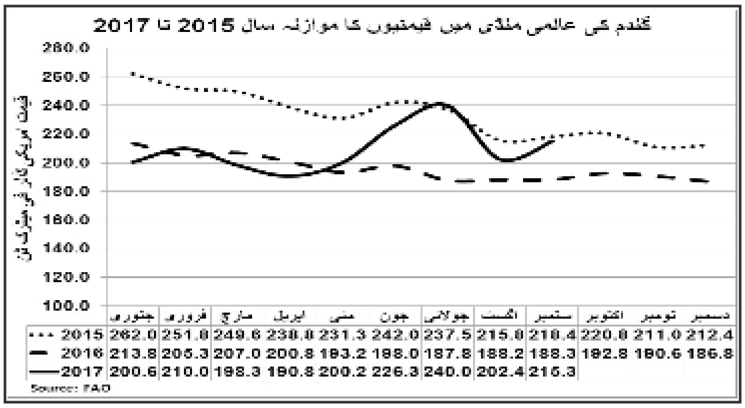


عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ گذشتہ چند سالوں کے دوران گندم کی عالمی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ رہا ہے۔ ستمبر 2015 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 218.4 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2016 کے دوران کم ہو کر 188.3 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی جبکہ ستمبر 2017 کے دوران گندم کی عالمی قیمت میں اضافہ ہوا اور یہ 215.3 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔

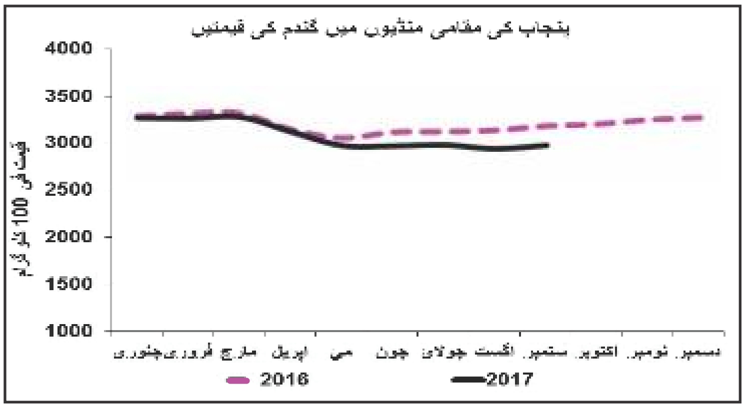


صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2952 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ستمبر میں بڑھ کر 2988 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 1.20 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کی نسبت 6.48 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر (2017) کی قیمتیں | اگست (2017) کی قیمتیں | ستمبر (2016) کی قیمتیں | ستمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2017) سے موازنہ | ستمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 3011 | 3066 | 3155 | -1.79 | -4.56 |
| فیصل آباد | 3090 | 3063 | 3188 | 0.89 | -3.07 |
| سرگودھا | 2948 | 2754 | 3141 | 7.06 | -6.13 |
| ملتان | 3039 | 2971 | 3226 | 2.31 | -5.79 |
| گوجرانوالہ | 3098 | 2992 | 3256 | 3.53 | -4.85 |
| اوکاڑہ | 2964 | 2995 | 3150 | -1.05 | -5.93 |
| راولپنڈی | 3096 | 3096 | 3298 | 0.00 | -6.12 |
| رحیم یار خان | 2982 | 2862 | 3100 | 4.17 | -3.83 |
| بہاولپور | 2875 | 2951 | 3185 | -2.57 | -9.74 |
| ڈیرہ غازی خان | 2775 | 2775 | 3250 | 0.00 | -14.62 |
| اوسط | **2988** | **2952** | **3195** | **1.20** | **-6.48** |

## مکئی

عالمی سطح پر مکئی کے پیداواری اعداد و شمار کا جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ مکئی کی عالمی پیداوار میں گذشتہ سال کے دوران کمی متوقع ہے جس سے مکئی کی عالمی پیداوار سال 16-2015 کی سطح 1079 ملین ٹن سے کم ہو کر سال 17-2016 کے دوران 1029 ملین ٹن ہو جائے گی۔ جس سے مکئی کے عالمی ذخائر گذشتہ سال کی سطح 237 ملین ٹن سے کم ہو کر 208 ملین ٹن ہو جائیں گے جبکہ مکئی کی عالمی تجارت اور استعمال میں اضافہ کی توقع کی جا رہی ہے جس سے مکئی کی عالمی تجارت سال 16-2015 کی سطح 138 ملین ٹن سے بڑھ کر سال 17-2016 کے دوران 148 ملین ٹن جبکہ مکئی کا عالمی استعمال 1051 ملین ٹن سے بڑھ کر 1058 ملین ٹن ہو جائے گا۔

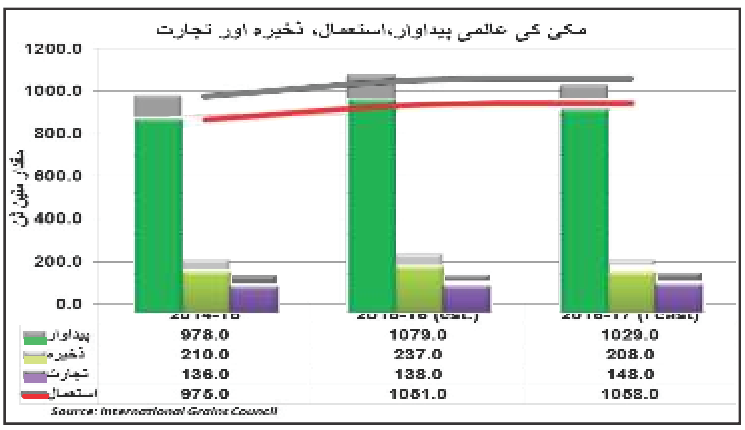

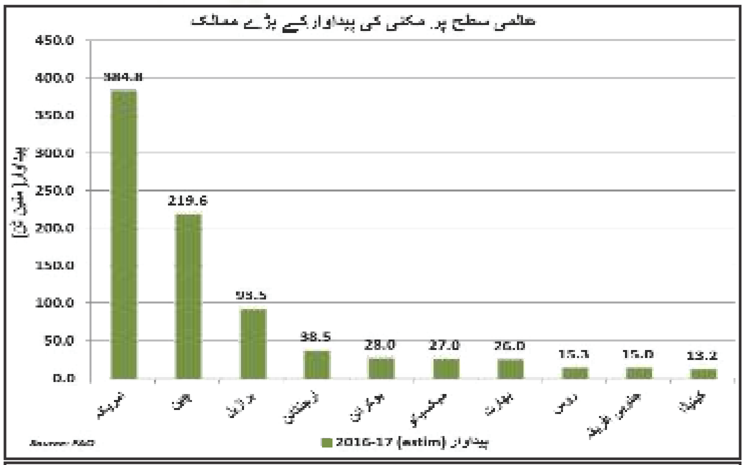


سال2016-17کے دوران عالمی سطح پر مکئی کے بڑے پیداواری ممالک میں امریکہ384.8ملین ٹن کے ساتھ پہلے،چین219.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل93.5ملین ٹن کے ساتھ تیسرے،ارجنٹائن38.5ملین ٹن کے ساتھ چوتھے،یوکرائن28.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں،میکسیکو27.0ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، بھارت26.0ملین ٹن کے ساتھ ساتویں،روس15.3ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں،جنوبی افریقہ15.0ملین ٹن کے ساتھ نویں اور کینیڈا 13.2ملین ٹن کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔

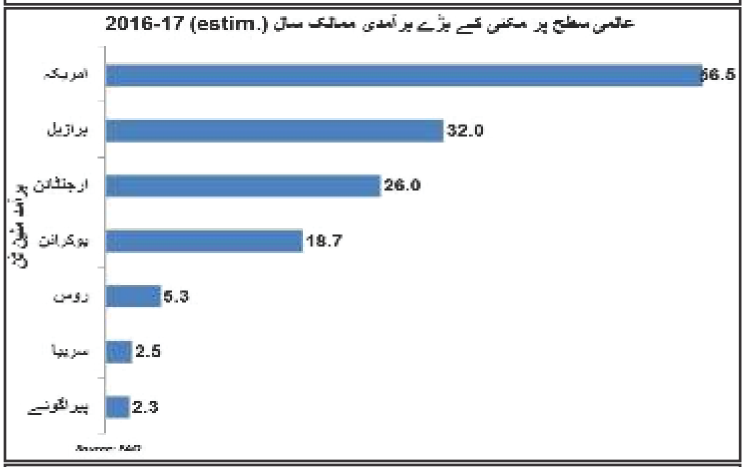


سال2016-17کے دوران عالمی سطح پر مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں امریکہ56.5ملین ٹن کے ساتھ پہلے،برازیل32.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،ارجنٹائن26.0ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، یوکرائن18.7ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور روس5.3 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔جبکہ سربیا اور پیراگوئے کا شمار بھی مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔

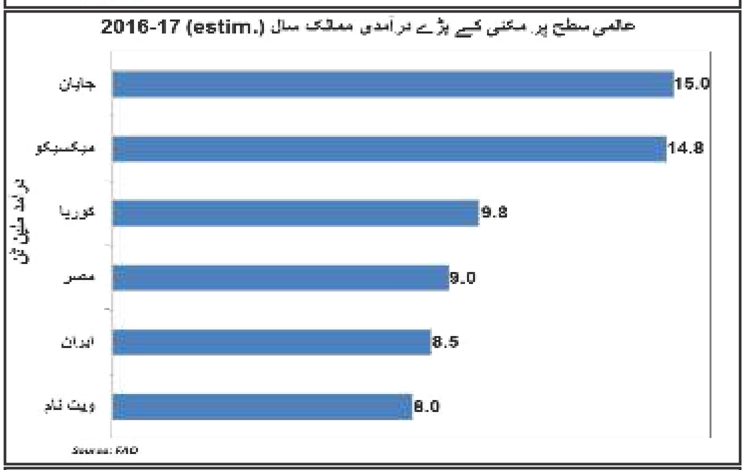


سال2016-17کے دوران عالمی سطح پر مکئی کے بڑے درآمدی ممالک میں جاپان15.0ملین ٹن مکئی کی درآمد کے ساتھ پہلے،میکسیکو 14.8ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،کوریا9.8ملین ٹن کے ساتھ تیسرے،مصر9.0ملین ٹن کے ساتھ چوتھے،ایران8.5ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور ویت نام8.0ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

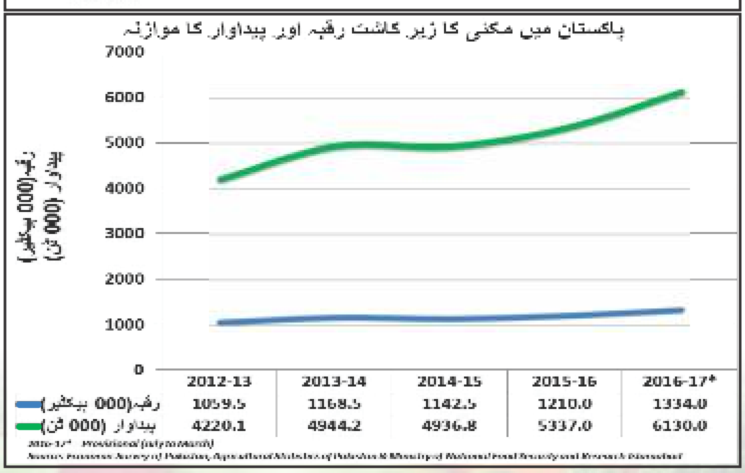


مکئی کے ملکی پیداواری اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں اتار چڑھاؤ کا رجحان دیکھا گیا ہے۔سال2012-13کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 4.220 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر4.944ملین ٹن ہوگئی اور سال 2014-15کے دوران معمولی سی کمی کے بعد4.937ملین ٹن ہوگئی جبکہ سال2015-16کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں دوبارہ اضافہ ہوا اور یہ5.337ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال2016-17 کے دوران مزید بڑھ کر6.130ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔اسی طرح مکئی کے زیر کاشت رقبہ میں بھی مجموعی طور پر اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

سال 16-2015 کے مکئی کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 82 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 18 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کا مکئی کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

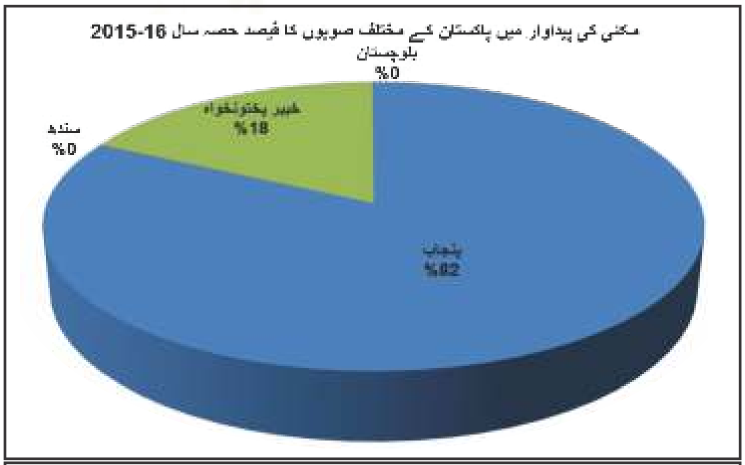


صوبہ پنجاب میں مکئی کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبے میں مکئی کی سالانہ پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 3.353 ملین ٹن تھی جو کہ سال 16-2015 کے دوران بڑھ کر 4.391 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 17-2016 کے دوران مکئی کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی جو کہ 5.237 ملین ٹن تھی۔ سال 16-2015 کے دوران صوبہ پنجاب میں مکئی کی کاشت اور پیداوار کے لحاظ سے ضلع اوکاڑہ پہلے، پاکپتن دوسرے، ساہیوال تیسرے، قصور چوتھے، وہاڑی پانچویں، چنیوٹ چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

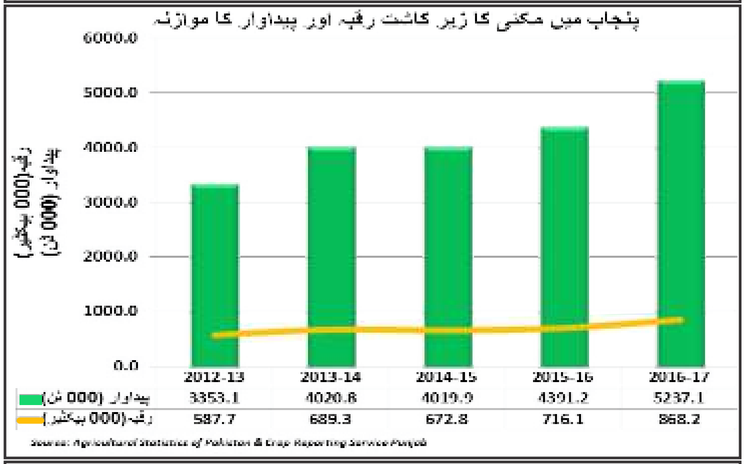


عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں پچھلے سالوں کی نسبت کمی دیکھی جا رہی ہے۔ ستمبر 2015 کے دوران عالمی منڈی میں مکئی کی قیمت 165.9 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ جو کہ ستمبر 2016 کے دوران 147.8 امریکی ڈالر فی ٹن رہی۔ جبکہ ستمبر 2017 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 146.6 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔ ستمبر 2017 میں مکئی کی عالمی منڈی میں ریکارڈ کی گئی قیمت گذشتہ دو سالوں کی ستمبر کی قیمتوں کی نسبت کم رہی۔

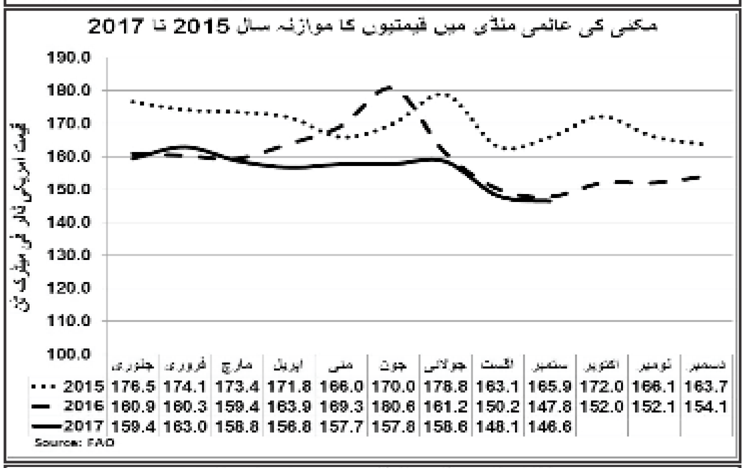


صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2398 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ستمبر میں بڑھ کر 2533 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں اضافہ 5.63 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کی نسبت 6.80 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

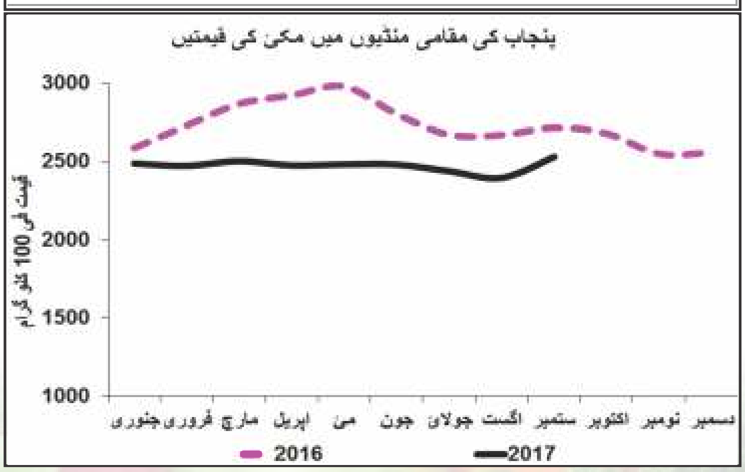

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 2300 | 2300 | 3100 | 0.00 | -25.81 |
| فیصل آباد | 2375 | 2384 | 2648 | -0.37 | -10.32 |
| سرگودھا | 2227 | 2063 | 2322 | 7.99 | -4.06 |
| ملتان | 2963 | 2531 | 2971 | 17.09 | -0.26 |
| گوجرانوالہ | 2414 | 2300 | 3382 | 4.94 | -28.64 |
| اوکاڑہ | 2334 | 2304 | 2286 | 1.31 | 2.10 |
| راولپنڈی | 3135 | 2900 | 2696 | 8.11 | 16.30 |
| رحیم یارخان | 2219 | 2219 | 2156 | 0.00 | 2.92 |
| بہاولپور | 2665 | 2282 | 2720 | 16.79 | -2.04 |
| ڈیرہ غازی خان | 2700 | 2700 | 2900 | 0.00 | -6.90 |
| **اوسط** | **2533** | **2398** | **2718** | **5.63** | **-6.80** |

## چاول باسمتی

انٹرنیشنل گرین کونسل کے چاول کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال2017-18 کے دوران چاول کی عالمی پیداوار اور ذخائر میں کمی متوقع ہے۔ چاول کی عالمی پیداوار گذشتہ سال کی سطح485ملین ٹن سے کم ہوکر483ملین ٹن ہونے کی توقع ہے جبکہ چاول کے عالمی ذخائر120ملین ٹن سے کم ہوکر117ملین ٹن ہو جائیں گے۔ چاول کی عالمی تجارت سال2017-18 کے دوران گذشتہ سال 2016-17 کی سطح43ملین ٹن پر مستحکم رہنے کی توقع ہے جبکہ چاول کا عالمی استعمال گذشتہ سال کی سطح484ملین ٹن سے بڑھ کر سال 2017-18 کے دوران486ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔

سال2016-17 کے دوران عالمی سطح پر چاول کے بڑے پیداواری ممالک میں چین144.9ملین ٹن چاول کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت106.5ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیاء37.2ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش34.6 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، ویت نام27.9ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، تھائی لینڈ18.6ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، میانمار12.4ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، فلپائن11.5ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، برازیل8.2ملین ٹن کے ساتھ نویں، جاپان7.8ملین ٹن کے ساتھ دسویں جبکہ پاکستان6.8 ملین ٹن کے ساتھ 11ویں نمبر پر ہے۔

سال2016-17 کے دوران عالمی سطح پر چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں بھارت اور تھائی لینڈ10.0ملین ٹن چاول کی برآمد کے ساتھ بالترتیب پہلے اور دوسرے، ویت نام5.6ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، پاکستان4.0ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور امریکہ3.6ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

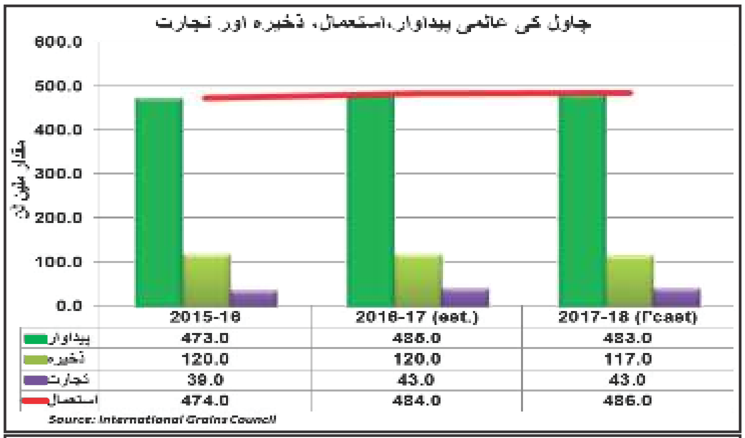


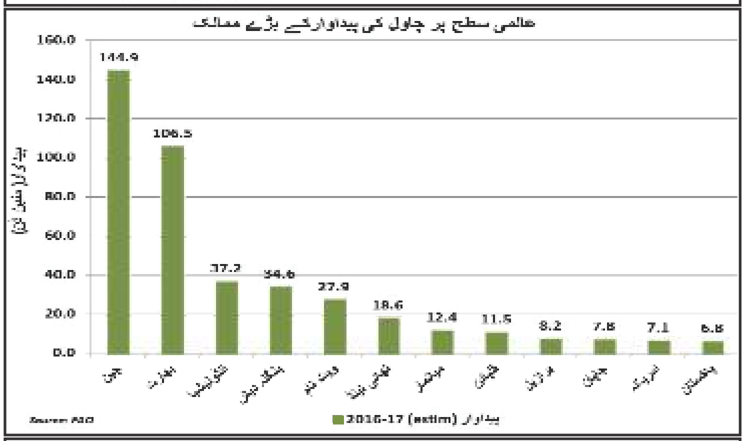


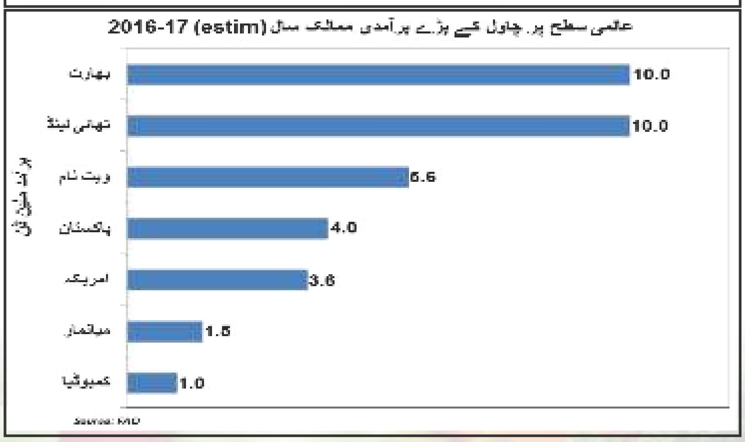

سال2016-17 کے دوران عالمی سطح پر چاول کے بڑے درآمدی ممالک میں چین5.0 ملین ٹن چاول کی درآمد کے ساتھ پہلے، نائیجریا 2.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، سعودی عرب 1.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے ، آئیوری کوسٹ 1.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور ایران 1.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں جبکہ عراق1.0 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

پاکستان میں چاول کی پیداوار میں گذشتہ چند سالوں کے دوران اُتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ سال2012-13 کے دوران پاکستان میں چاول کی مجموعی پیداوار5.536 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر6.798 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال2014-15 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار مزید بڑھ کر 7.002 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال2015-16 کے دوران کم ہو کر 6.801 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال2016-17 کے دوران چاول کی پیداوار گذشتہ سال سے بڑھ کر6.849 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

سال2015-16 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں چاول کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبے میں چاول کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری رہا ہے۔ سال2012-13 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار3.478 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال2014-15 کے دوران بڑھ کر 3.648 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 3.502 ملین ٹن اور سال 2016-17 کے دوران مزید کم ہو کر3.475 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ صوبہ پنجاب میں سال2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع گوجرانوالہ چاول کی پیداوار میں پہلے، اوکاڑہ دوسرے، شیخوپورہ تیسرے، حافظ آباد چوتھے، سیالکوٹ پانچویں، ننکانہ صاحب چھٹے اور بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

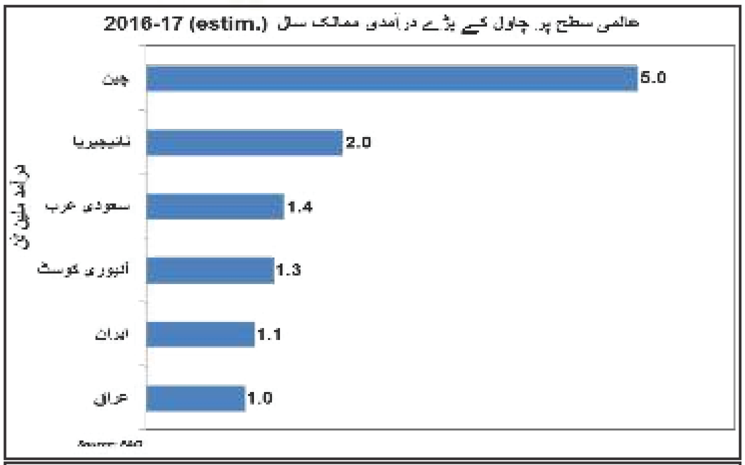

| | 2012 13 | 2013 14 | 2014 15 | 2015 16 | 2016 17* |
|---|---|---|---|---|---|
| رقبہ(000 ہیکٹیر) | 2308.8 | 2789.2 | 2890.6 | 2739.5 | 2724.0 |
| پیداوار (000 ٹن) | 5535.9 | 6798.1 | 7002.8 | 6801.6 | 6849.0 |

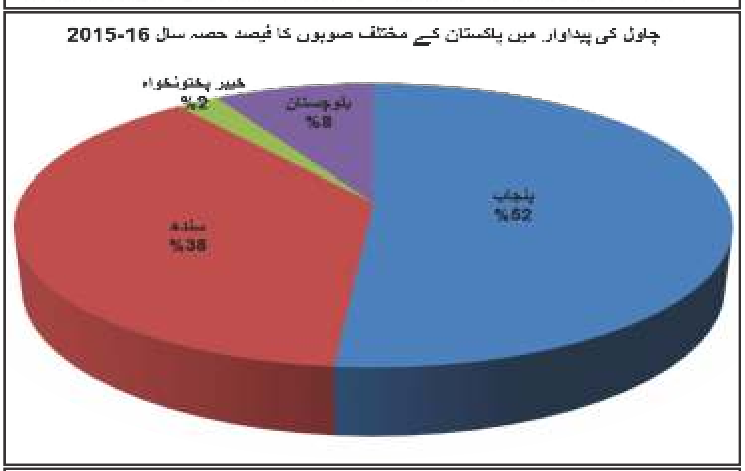


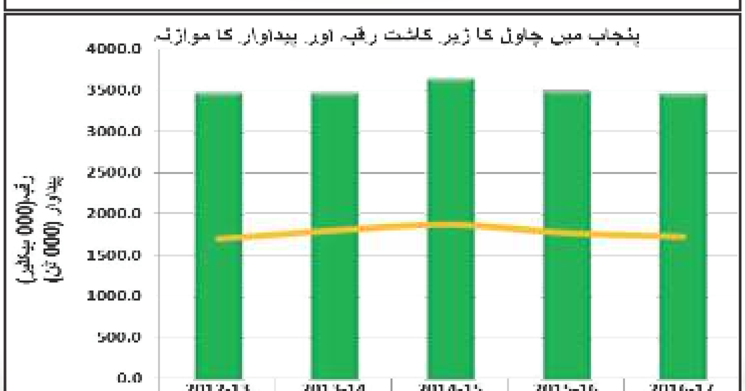


| | 2012-13 | 2013-14 | 2014-15 | 2015-16 | 2016-17 |
|---|---|---|---|---|---|
| پیداوار (000 ٹن) | 3478.0 | 3481.0 | 3648.0 | 3502.0 | 3475.0 |
| رقبہ(000 ہیکٹیر) | 1711.4 | 1808.9 | 1877.7 | 1780.2 | 1736.5 |

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

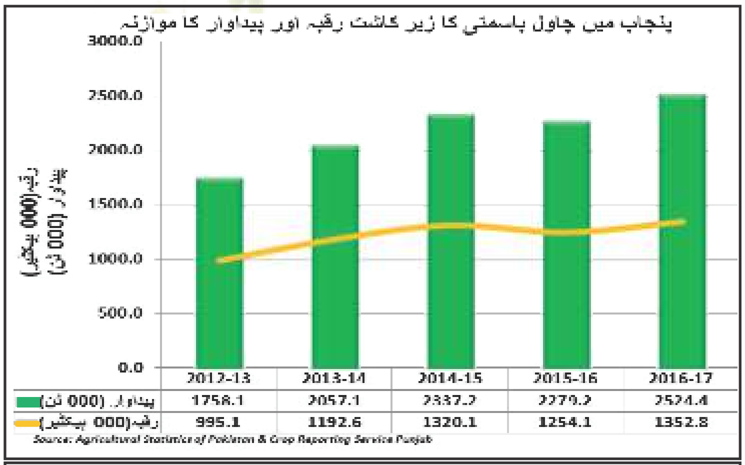

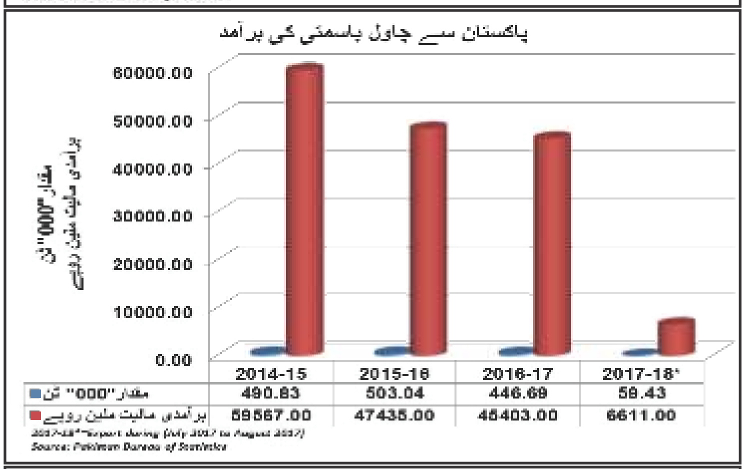


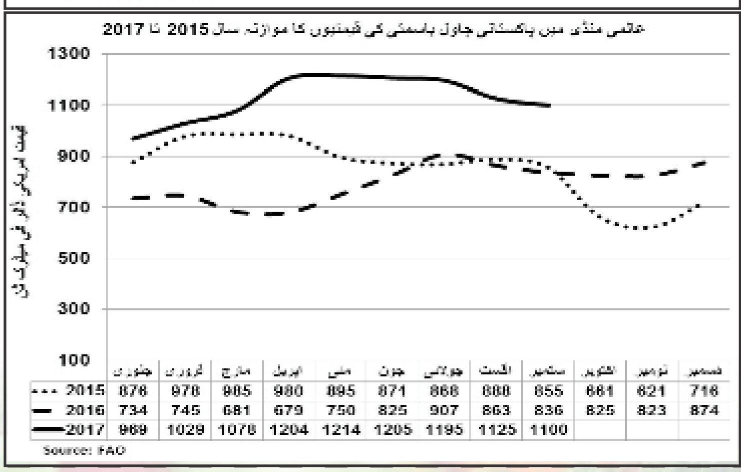


صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کے گزشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چاول باسمتی کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سال2012-13 کے دوران چاول باسمتی کی پیداوار1.758 ملین ٹن تھی جو کہ بڑھ کر سال2016-17 کے دوران2.524 ملین ٹن ہوگئی۔ سال2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کی زیادہ تر پیداوار بالترتیب ضلع شیخوپورہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ، اوکاڑہ اور بہاولنگر کے علاقوں سے حاصل ہوئی۔

چاول کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال2015-16 کے دوران پاکستان نے4.262 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ سال 2016-17 کے دوران چاول کی برآمد میں کمی ہوئی اور یہ 3.519 ملین ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی اور مالی سال 2017-18 میں ماہِ جولائی 2017 سے اگست 2017 کے دوران چاول کی برآمد 0.429 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

چاول باسمتی کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق پاکستان نے مالی سال 2015-16 کے دوران0.503 ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ سال2016-17 کے دوران پاکستان سے چاول باسمتی کی برآمد میں کمی دیکھی گئی اور اس سال چاول باسمتی کی برآمد0.447 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جس کی مالیت 45403 ملین روپے تھی۔ سال 2017-18 میں جولائی 2017 سے اگست2017 کے دوران 0.059 ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا گیا۔

عالمی منڈی میں پاکستانی چاول باسمتی کی قیمت مجموعی طور پر سال 2017 کے دوران گزشتہ دو سالوں کی نسبت بہتر رہی۔ ستمبر 2015 کے دوران چاول باسمتی کی قیمت855 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر2016 کے دوران کم ہوکر836 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔ جبکہ ستمبر 2017 کے دوران عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمت1100 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر رہی۔ لیکن ستمبر2017 میں ریکارڈ کی گئی عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی یہ قیمت پچھلے ماہ کی نسبت کم رہی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ اگست کی نسبت چاول سپر باسمتی (پرانا) کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ 1.09 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں سے 32.81 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

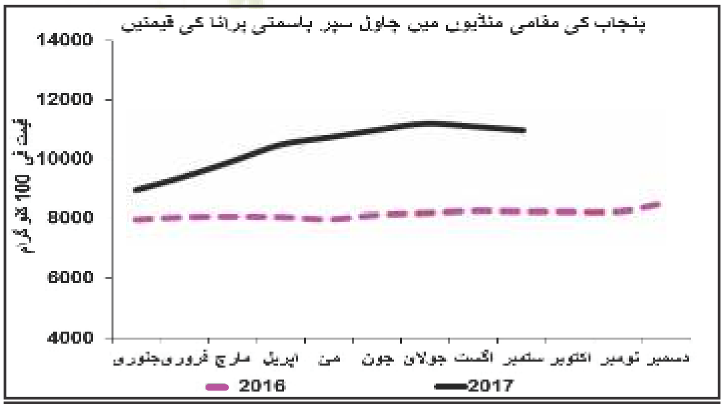


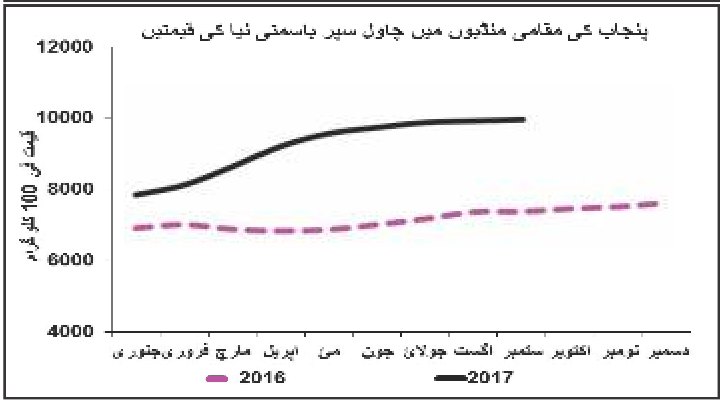


صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ اگست کی نسبت چاول سپر باسمتی (نیا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.37 فیصد رہا اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں سے 34.87 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 10500 | 10500 | 7500 | 0.00 | 40.00 |
| فیصل آباد | 11125 | 11125 | 7250 | 0.00 | 53.45 |
| سرگودھا | 8875 | 9167 | 7128 | -3.19 | 24.52 |
| ملتان | 9399 | 9727 | 7646 | -3.37 | 22.93 |
| گوجرانوالہ | 10305 | 10223 | 7750 | 0.80 | 32.96 |
| اوکاڑہ | 10250 | 10250 | 7250 | 0.00 | 41.38 |
| راولپنڈی | 10500 | 10500 | 7750 | 0.00 | 35.48 |
| رحیم یارخان | 10000 | 10000 | 7250 | 0.00 | 37.93 |
| بہاولپور | 10250 | 9339 | 6750 | 9.75 | 51.85 |
| ڈیرہ غازی خان | 8700 | 8700 | 7800 | 0.00 | 11.54 |
| اوسط | **9990** | **9953** | **7407** | **0.37** | **34.87** |

## چاول اری

صوبہ پنجاب میں محدود پیمانے پر چاول اری بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران صوبہ پنجاب میں چاول اری کی پیداوار 0.547 ملین ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی۔ سال 14-2013 کے دوران چاول اری کی پیداوار کم ہو کر 0.497 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 15-2014 کے دوران چاول اری کی پیداوار معمولی اضافے کے بعد 0.503 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ مگر سال 16-2015 کے دوران چاول اری کی پیداوار پھر سے کم ہو کر 0.461 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 17-2016 کے دوران مزید کم ہو کر 0.392 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

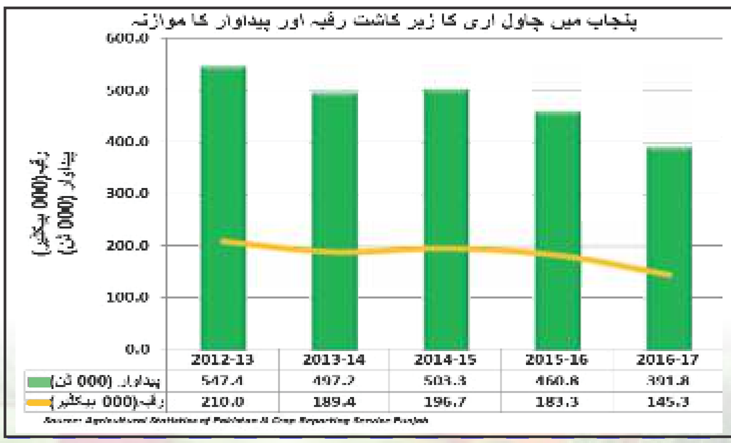

صوبہ پنجاب میں چاول اری کے سال2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے،ڈیرہ غازی خان دوسرے، مظفرگڑھ تیسرے،پاکپتن چوتھے،قصور پانچویں،ملتان چھٹے،چنیوٹ ساتویں اورراجن پورآٹھویں نمبر پر ہے۔

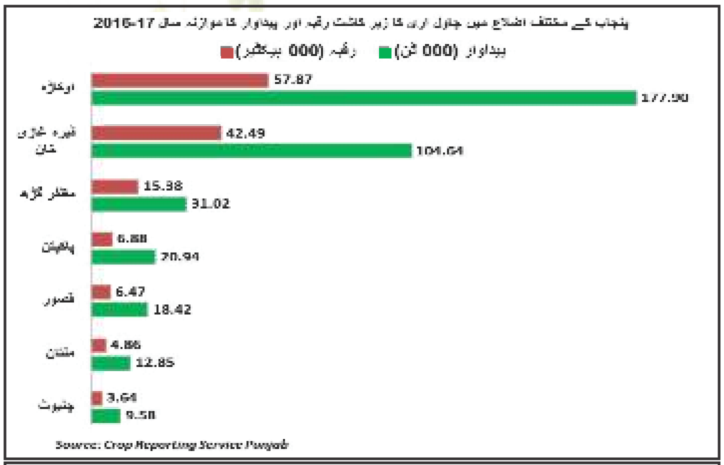


پاکستان چاول اری کی بڑی مقدار برآمد کرتا ہے۔سال2014-15 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد3.295ملین ٹن تھی جوکہ سال 2015-16 کے دوران اضافے کے ساتھ3.759ملین ٹن ہوگئی۔ اسی طرح سال2016-17 کے دوران پاکستان نے3.072ملین ٹن چاول اری برآمد کیا۔اور مالی سال2017-18میں جولائی 2017 سے اگست2017کے دوران0.370ملین ٹن چاول اری برآمد کیا گیا۔

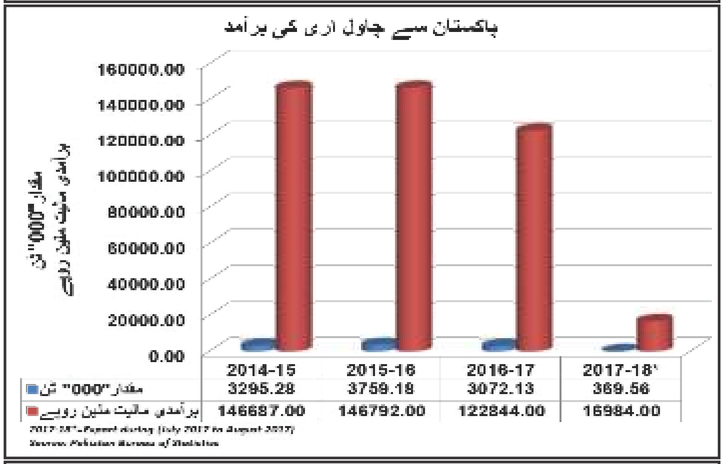


چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں مجموعی طور پراضافے کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔جنوری2017کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 371.2امریکی ڈالرفی ٹن تھی جوکہ اگست2017کے دوران بڑھ کر432.5امریکی ڈالرفی ٹن ہوگئی۔

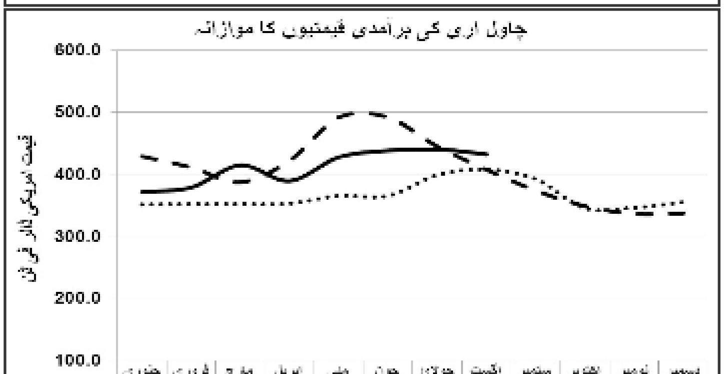


| | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جون | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 2015 | 429.0 | 411.1 | 387.3 | 422.1 | 491.1 | 491.3 | 445.3 | 407.6 | 373.9 | 348.7 | 336.3 | 337.0 |
| 2016 | 351.2 | 352.0 | 352.1 | 352.7 | 365.3 | 365.2 | 398.9 | 407.6 | 392.5 | 345.3 | 346.1 | 354.9 |
| 2017 | 371.2 | 378.8 | 414.7 | 389.3 | 427.5 | 438.4 | 440.5 | 432.5 | | | | |

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں چاول اری کی قیمتوں میں استحکام دیکھنے میں آیا گذشتہ ماہ اگست میں چاول اری کی اوسط قیمت3655روپےفی سوکلوگرام تھی جوکہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر3656 روپےفی سوکلوگرام ہوگئی اورشرح اضافہ0.03فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال ستمبر کے مقابلہ میں شرح اضافہ4.00فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

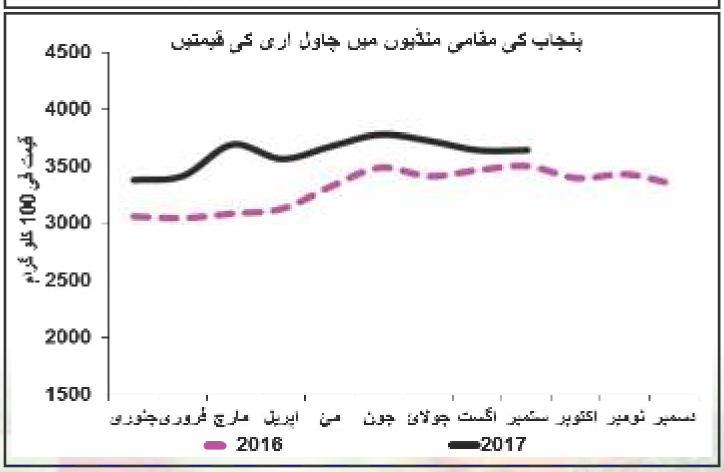

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 3987 | 3971 | 3542 | 0.40 | 12.56 |
| فیصل آباد | 3900 | 3900 | 3600 | 0.00 | 8.33 |
| سرگودھا | 3675 | 3856 | 3599 | -4.69 | 2.11 |
| ملتان | 3377 | 3469 | 3528 | -2.64 | -4.27 |
| گوجرانوالہ | 3485 | 3433 | 3511 | 1.51 | -0.74 |
| اوکاڑہ | 3225 | 3342 | 3009 | -3.51 | 7.18 |
| راولپنڈی | 4332 | 4250 | 3743 | 1.93 | 15.75 |
| رحیم یار خان | 3600 | 3600 | 3700 | 0.00 | -2.70 |
| بہاولپور | 3682 | 3432 | 3625 | 7.27 | 1.57 |
| ڈیرہ غازی خان | 3300 | 3300 | 3300 | 0.00 | 0.00 |
| **اوسط** | **3656** | **3655** | **3516** | **0.03** | **4.00** |

## چینی سفید

عالمی سطح پر چینی کے پیداواری اور تجارتی اعداد وشمار کے مطابق چینی کی عالمی پیداوار میں اضافہ دیکھا گیا جس سے چینی کی عالمی پیداوار سال 2015-16 کی سطح 165.8 ملین ٹن سے بڑھ کر سال 2016-17 کے دوران 170.9 ملین ٹن رہی۔ جبکہ چینی کے عالمی ذخائر 38 ملین ٹن سے کم ہو کر 30 ملین ٹن ہو گئے اسی طرح چینی کی عالمی درآمدات 53.4 ملین ٹن سے کم ہو کر 52.1 ملین ٹن جبکہ چینی کی عالمی برآمدات 53.7 ملین ٹن سے بڑھ کر 55.9 ملین ٹن ہو گئی۔

سال 2016-17 کے دوران عالمی سطح پر چینی کے بڑے پیداواری ممالک میں برازیل 37.8 ملین ٹن چینی کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 23.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، چین 9.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 9.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 8.5 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 6.7 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے جبکہ پاکستان 5.7 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

سال 2016-17 کے دوران عالمی سطح پر چینی کے بڑے برآمدی ممالک میں برازیل 27.1 ملین ٹن چینی کی برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ 8.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا 4.0 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، گوئٹے مالا 2.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، بھارت 1.5 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور میکسیکو 1.4 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

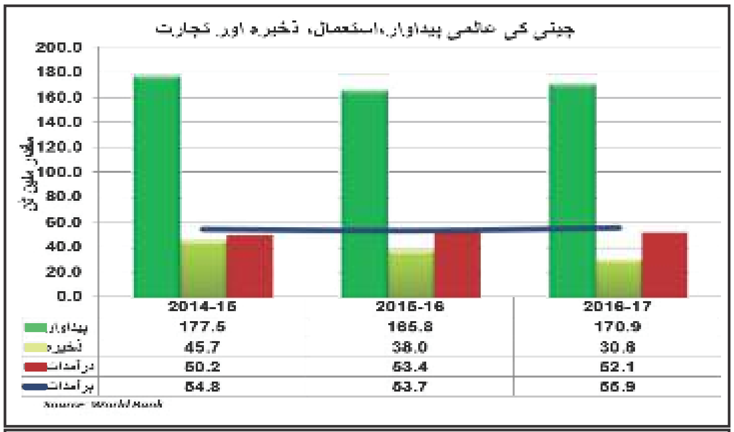


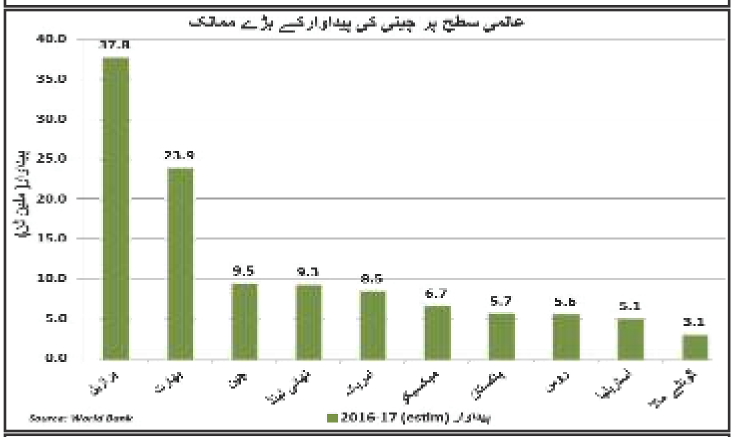


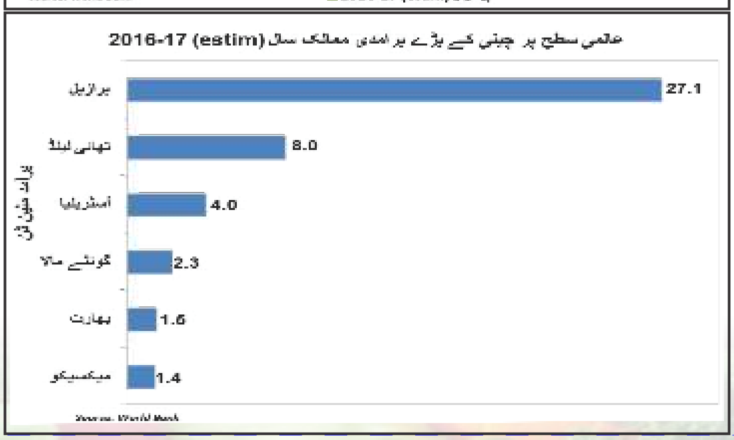

سال 17-2016 کے دوران عالمی سطح پر چینی کے بڑے درآمدی ممالک میں چین 6.0 ملین ٹن چینی کی درآمد کے ساتھ پہلے، انڈونیشیا 3.4 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، متحدہ عرب امارات 2.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، امریکہ 2.4 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، بنگلہ دیش 2.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور ملائیشیا 2.0 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

گذشتہ پانچ سالوں کے گنے کے ملکی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں گنے کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھا گیا۔ سال 13-2012 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 63.750 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 67.460 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ مگر سال 15-2014 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہو کر 62.827 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 16-2015 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں دوبارہ پھر اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 65.483 ملین ٹن اور سال 17-2016 کے دوران مزید اضافے کے ساتھ 73.607 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان میں سال 16-2015 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان کا گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

صوبہ پنجاب میں گنے کی مجموعی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار 42.982 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 49.613 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جو کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبائی سطح پر چینی کی ریکارڈ پیداوار رہی۔ صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے گنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع رحیم یار خان پہلے، فیصل آباد دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، سرگودھا چوتھے، جھنگ پانچویں، راجن پور چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

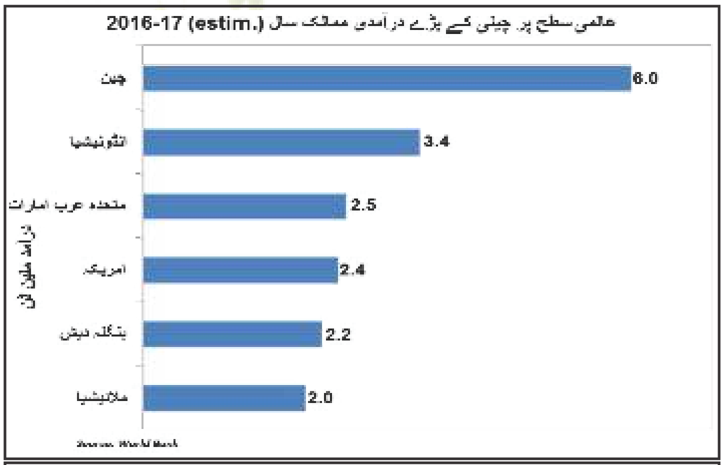


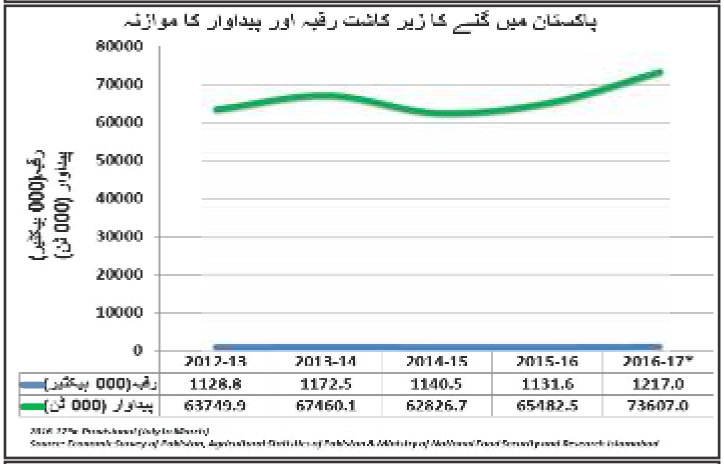


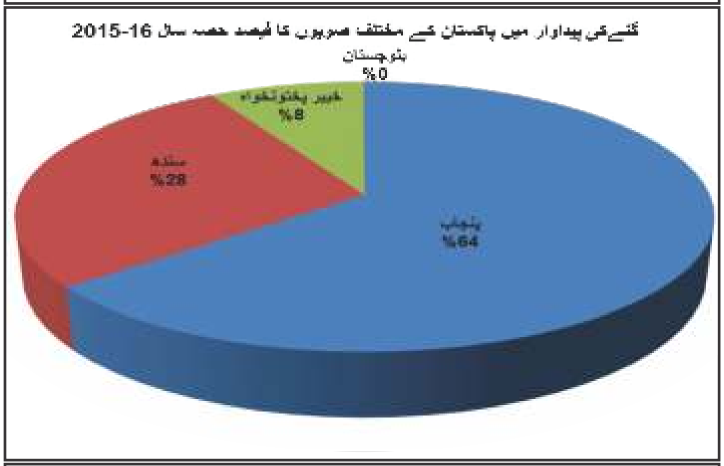


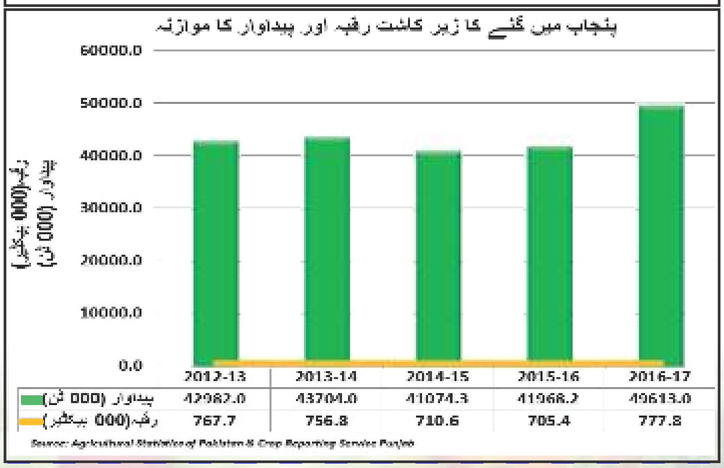

# ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

پاکستان سے چینی کے برآمدی اعداد و شمار کے مطابق پاکستان نے مالی سال 16-2015 کے دوران 293540 ٹن چینی بیرون ملک برآمد کر کے 13818 ملین روپے زرمبادلہ حاصل کیا جبکہ سال 17-2016 کے دوران چینی کی برآمد میں اضافہ ہوا اور اس سال کے دوران پاکستان نے 307860 ٹن چینی برآمد کی جس کی مالیت 16890 ملین روپے تھی۔ پاکستان نے مالی سال 18-2017 میں ماہ جولائی 2017 سے اگست 2017 کے دوران 68329 ٹن چینی برآمد کی جس کی مالیت 3406 ملین روپے تھی۔

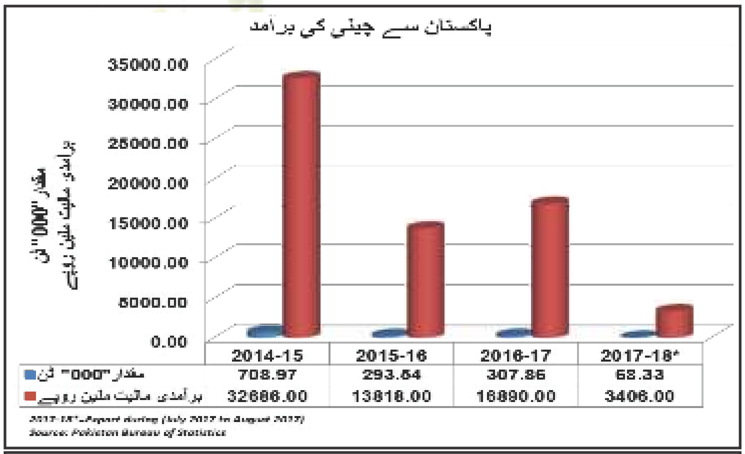


عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں مجموعی طور پر کمی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جنوری 2017 کے دوران عالمی منڈی میں چینی کی قیمت 47.1 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ کم ہو کر ستمبر 2017 کے دوران 33.7 روپے فی کلو ہو گئی۔

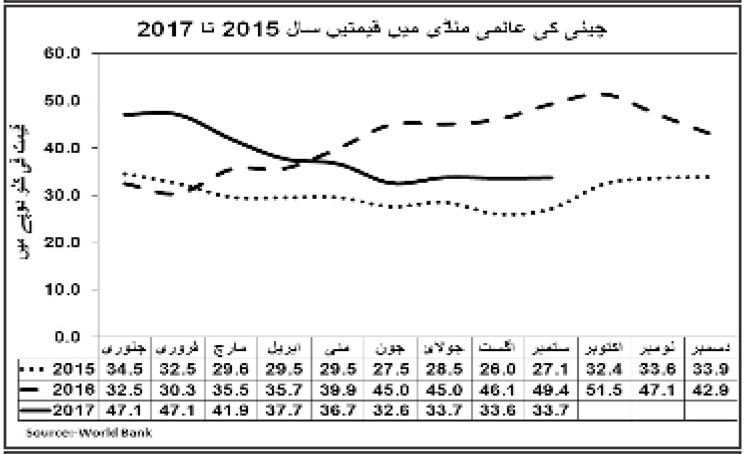


صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ اگست میں چینی کی قیمت 5168 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ستمبر میں کم ہو کر 5161 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 0.14 فیصد رہی۔ جبکہ گزشتہ سال ستمبر کے مقابلے میں 24.01 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

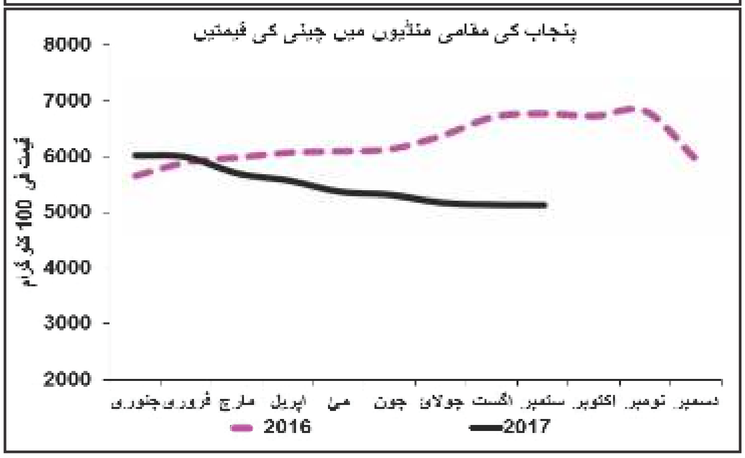


قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر (2017) کی قیمتیں | اگست (2017) کی قیمتیں | ستمبر (2016) کی قیمتیں | ستمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2017) سے موازنہ | ستمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 5550 | 5550 | 6700 | 0.00 | -17.16 |
| فیصل آباد | 5107 | 5060 | 6950 | 0.93 | -26.52 |
| سرگودھا | 5182 | 5158 | 6817 | 0.47 | -23.98 |
| ملتان | 5083 | 5080 | 6752 | 0.06 | -24.73 |
| گوجرانوالہ | 5258 | 5276 | 6856 | -0.34 | -23.31 |
| اوکاڑہ | 5159 | 5227 | 6823 | -1.30 | -24.39 |
| راولپنڈی | 5193 | 5269 | 6851 | -1.43 | -24.20 |
| رحیم یار خان | 4600 | 4600 | 6725 | 0.00 | -31.60 |
| بہاولپور | 5123 | 5110 | 6785 | 0.26 | -24.49 |
| ڈیرہ غازی خان | 5350 | 5350 | 6650 | 0.00 | -19.55 |
| اوسط | **5161** | **5168** | **6791** | **-0.14** | **-24.01** |

# چنا سیاہ

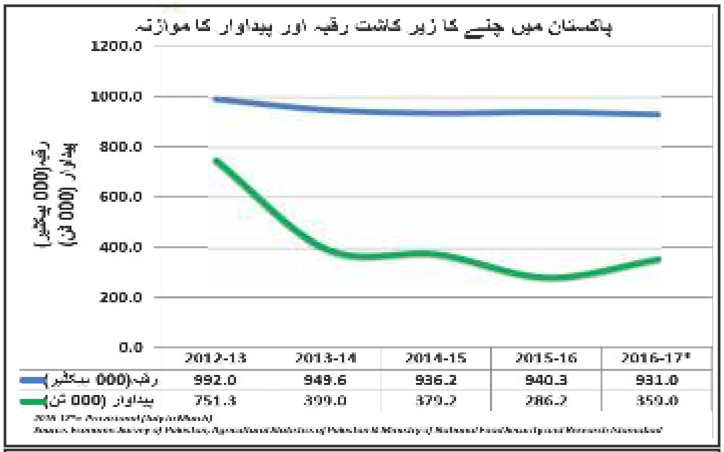


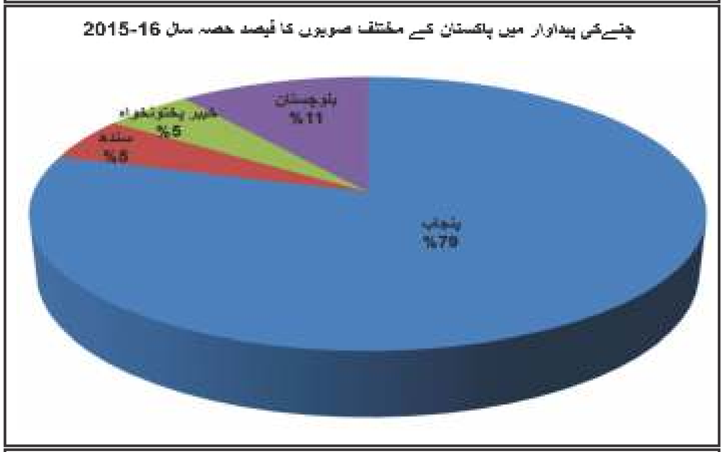


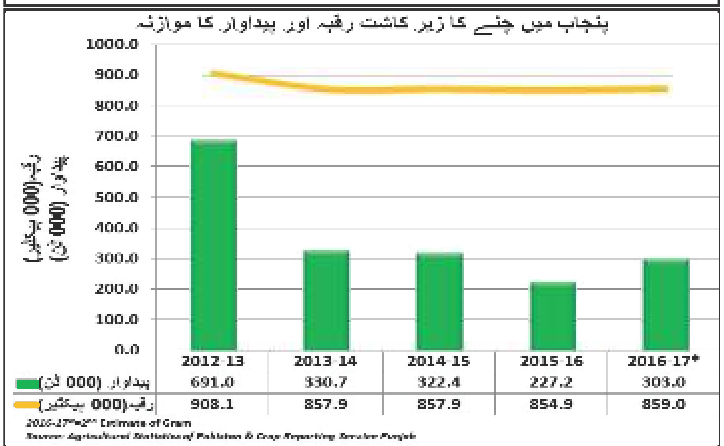


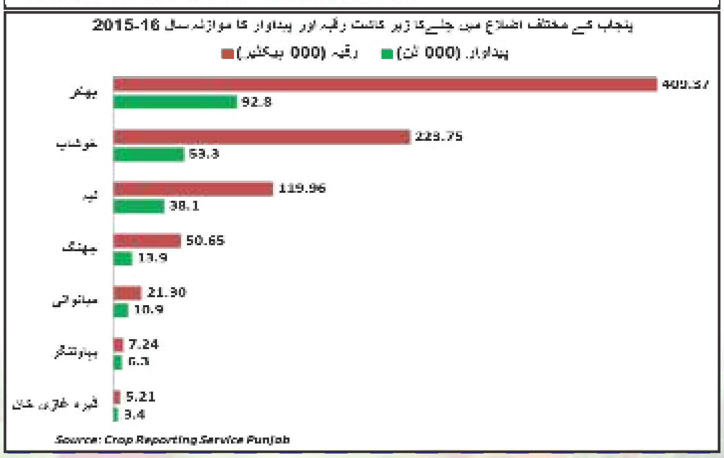


چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے ملکی پیداواری اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں چنے کی پیداوار سال 2012-13 کے بعد مسلسل کمی کا شکار رہی مگر سال 2016-17 کے دوران اس میں بہتری دیکھی گئی۔ سال 2012-13 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 0.751 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 0.399 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 2014-15 کے دوران مزید کم ہو کر 0.379 ملین ٹن رہ گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کمی کے بعد 0.286 ملین ٹن رہ گئی۔ مگر سال 2016-17 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 0.359 ملین ٹن رہی۔

سال 2015-16 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں 79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 11 فیصد کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران چنے کی مجموعی پیداوار 6,91,000 ٹن حاصل ہوئی جو کہ سال 2015-16 تک مسلسل کمی کا شکار رہنے کے بعد 2,27,200 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ سال 2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں چنے کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور یہ 3,03,000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے چنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں ضلع بھکر پہلے، خوشاب دوسرے، لیہ تیسرے، جھنگ چوتھے، میانوالی پانچویں، بہاولنگر چھٹے اور ڈیرہ غازی خان ساتویں نمبر پر ہے۔

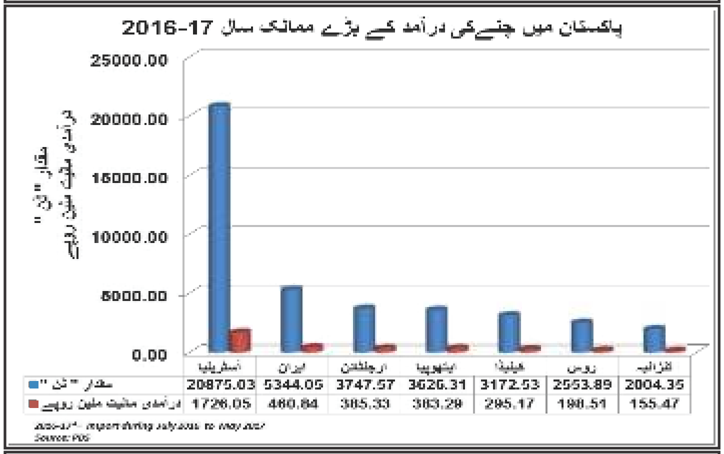


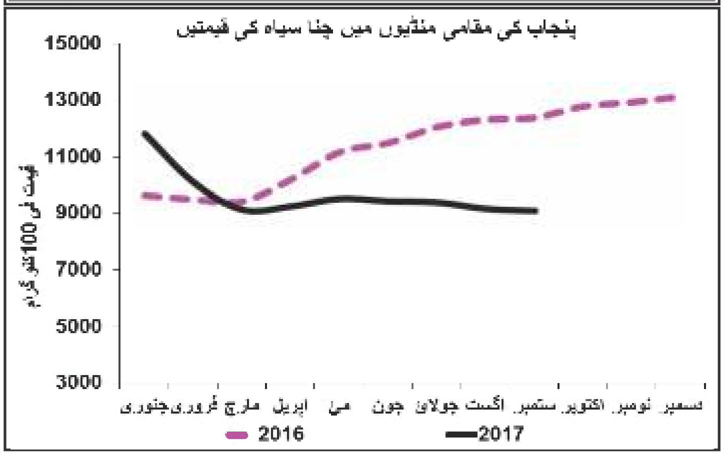


پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے چنا درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔لیکن گذشتہ چند سالوں سے چنے کی درآمد میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔سال2014-15 کے دوران پاکستان نے55,722ٹن چنا درآمد کیا۔سال2015-16 کے دوران چنے کی درآمد کم ہو کر 36,412 ٹن رہی ۔جبکہ سال2016-17 کے دوران ماہ مئی تک پاکستان نے46,062ٹن چنادرآمد کیا۔

سال2016-17 کے دوران پاکستان نے چنے کی درآمد زیادہ تر آسٹریلیا سے کی جبکہ اس کے علاوہ پاکستان نے ایران،ارجنٹائن، ایتھوپیا،کینیڈا،روس اور تنزانیہ سے بھی چنادرآمد کیا۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔گذشتہ ماہ اگست میں چنے کی قیمت9213 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ستمبر میں0.77 فیصد کمی کے ساتھ 9141روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ستمبر کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں26.45 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 9750 | 9750 | 12900 | 0.00 | -24.42 |
| فیصل آباد | 8720 | 8118 | 12508 | 7.42 | -30.28 |
| سرگودھا | 8372 | 7843 | 11541 | 6.75 | -27.46 |
| ملتان | 8412 | 7900 | 12569 | 6.47 | -33.07 |
| گوجرانوالہ | 9495 | 9298 | 13388 | 2.12 | -29.08 |
| اوکاڑہ | 9900 | 9907 | 12745 | -0.07 | -22.32 |
| راولپنڈی | 9864 | 11500 | 15083 | -14.23 | -34.61 |
| رحیم یار خان | 9750 | 9750 | 12800 | 0.00 | -23.83 |
| بہاولپور | 9250 | 10161 | 11250 | -8.96 | -17.78 |
| ڈیرہ غازی خان | 7900 | 7900 | 9500 | 0.00 | -16.84 |
| **اوسط** | **9141** | **9213** | **12428** | **-0.77** | **-26.45** |

# ماش

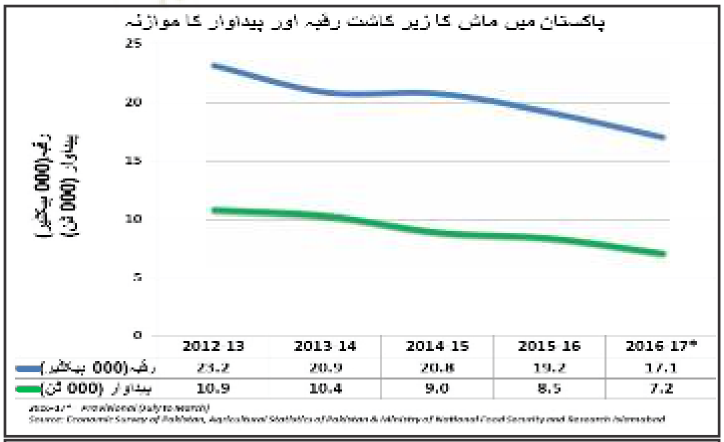


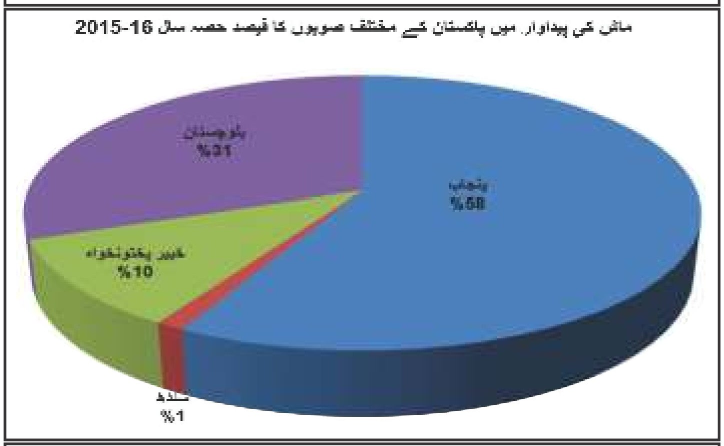


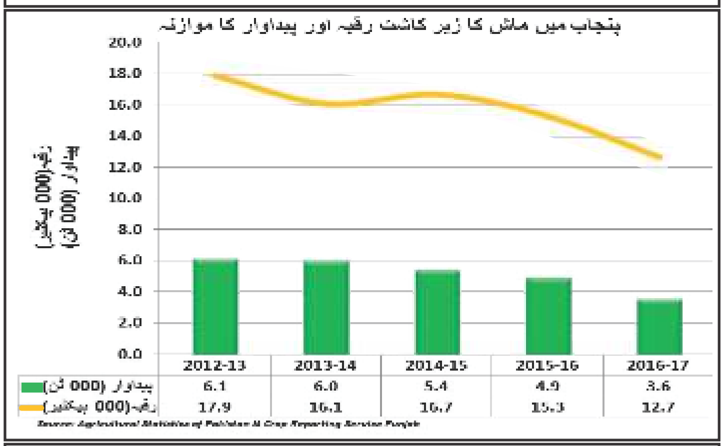


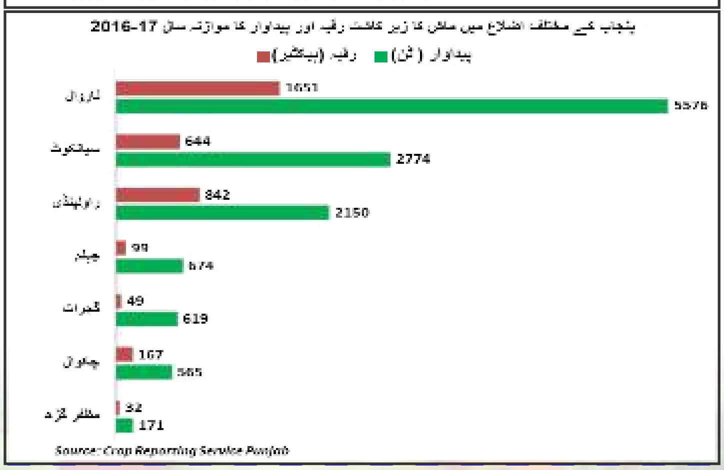


ماش کے ملکی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں ماش کی پیداوار 10,900 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہوکر 10,400 ٹن کی سطح پر آ گئی اسی طرح سال 2014-15 کے دوران ماش کی پیداوار مزید کم ہو کر 9000 ٹن ہو گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کمی کے بعد 8500 ٹن رہی۔ سال 2016-17 کے دوران اس میں مزید کمی دیکھی گئی جس سے ماش کی پیداوار 7200 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 58 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ صرف 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں سال 2012-13 کے دوران ماش کی مجموعی پیداوار 6100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ مسلسل کمی کا شکار رہنے کے بعد سال 2016-17 کے دوران 3600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے دوران ماش کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق ضلع نارووال ماش کی پیداوار میں پہلے، سیالکوٹ دوسرے، راولپنڈی تیسرے، جہلم چوتھے، گجرات پانچویں، چکوال چھٹے اور مظفر گڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

# ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

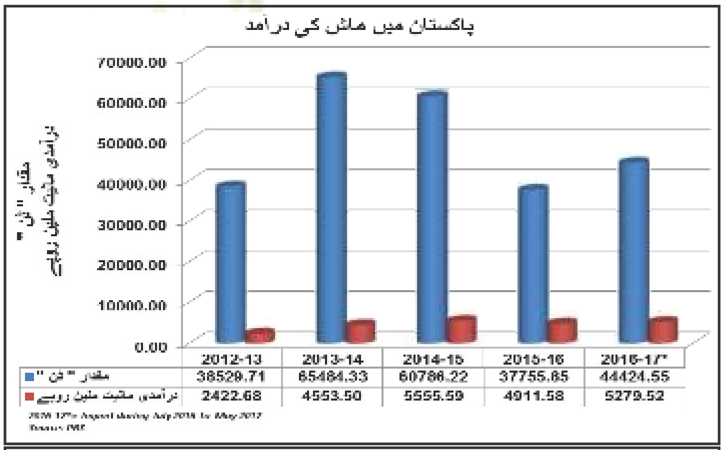


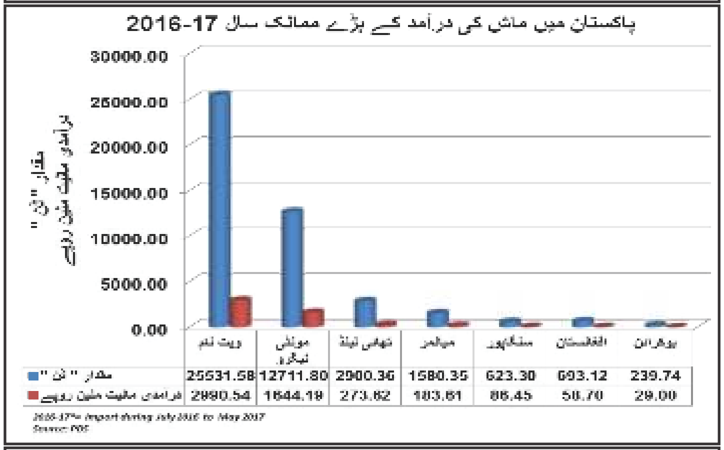


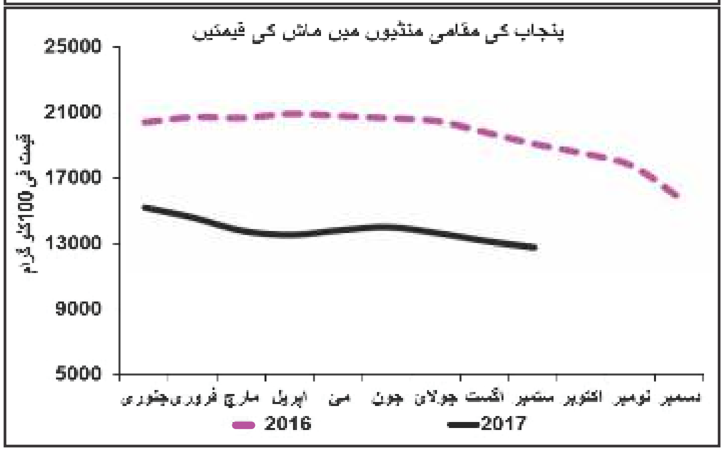


ملکی طور پر ماش کی خاطر خواہ پیداوار حاصل نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان زیادہ تر ماش بیرون ممالک سے درآمد کرتا ہے۔مگر گذشتہ چند سالوں کے دوران ماش کی درآمد میں مجموعی طور پر کمی دیکھی جا رہی ہے۔سال2013-14 کے دوران پاکستان نے 65,484 ٹن ماش درآمد کی جبکہ سال 2014-15 کے دوران ماش کی درآمد کم ہو کر60,786ٹن ہوگئی۔ اسی طرح سال2015-16 کے دوران ماش کی درآمد میں واضح کمی ہوئی اور یہ37,756ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ مالی سال2016-17 کے پہلے 11 مہینوں کے دوران پاکستان نے44,425ٹن ماش درآمد کی۔

سال2016-17 کے دوران پاکستان نے ماش کی زیادہ تر درآمد ویت نام،مونٹی نیگرو،تھائی لینڈ،میانمر،سنگاپور،افغانستان اور یوکرائن سے کی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت13236روپے سے کم ہو کر12853 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 2.89فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کے مقابلے میں32.88 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 13000 | 13000 | 20000 | 0.00 | -35.00 |
| فیصل آباد | 10664 | 12386 | 15800 | -13.90 | -32.51 |
| سرگودھا | 13873 | 12614 | 17674 | 9.98 | -21.51 |
| ملتان | 10966 | 11267 | 17223 | -2.67 | -36.33 |
| گوجرانوالہ | 15105 | 14443 | 19326 | 4.58 | -21.84 |
| اوکاڑہ | 14159 | 14123 | 17829 | 0.26 | -20.58 |
| راولپنڈی | 14114 | 15750 | 21283 | -10.39 | -33.69 |
| رحیم یارخان | 13900 | 13900 | 21350 | 0.00 | -34.89 |
| بہاولپور | 10250 | 12375 | 22500 | -17.17 | -54.44 |
| ڈیرہ غازی خان | 12500 | 12500 | 18500 | 0.00 | -32.43 |
| اوسط | **12853** | **13236** | **19149** | **-2.89** | **-32.88** |

## مسور

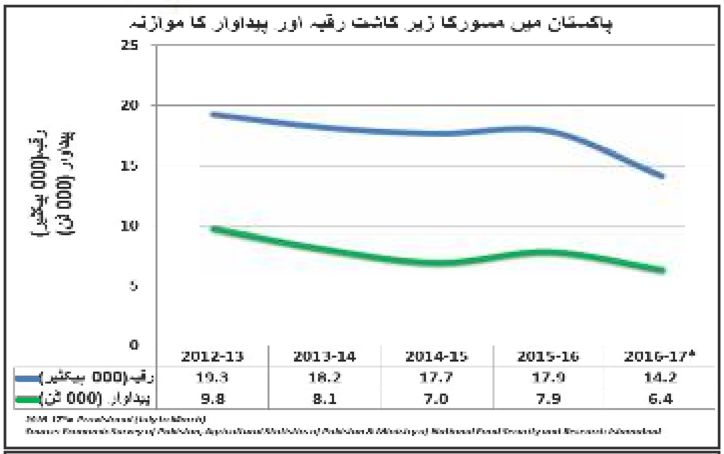


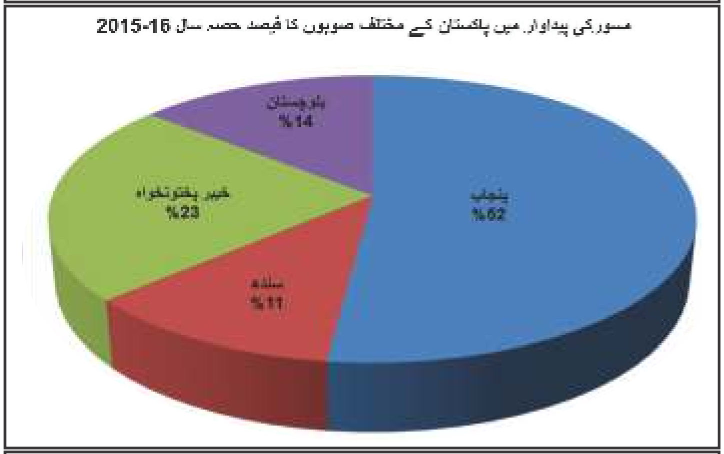


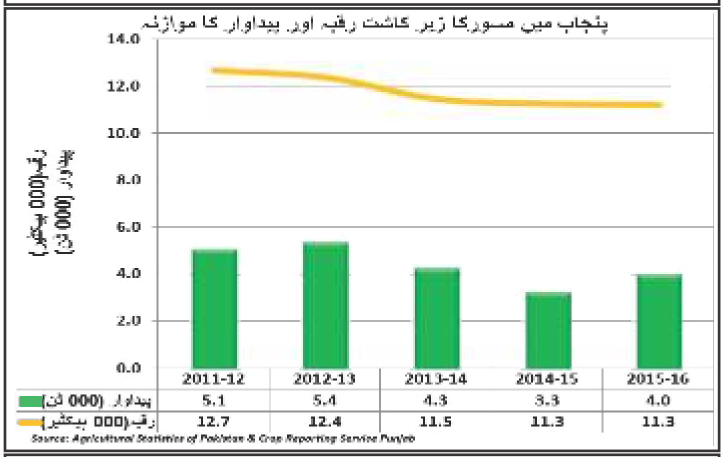


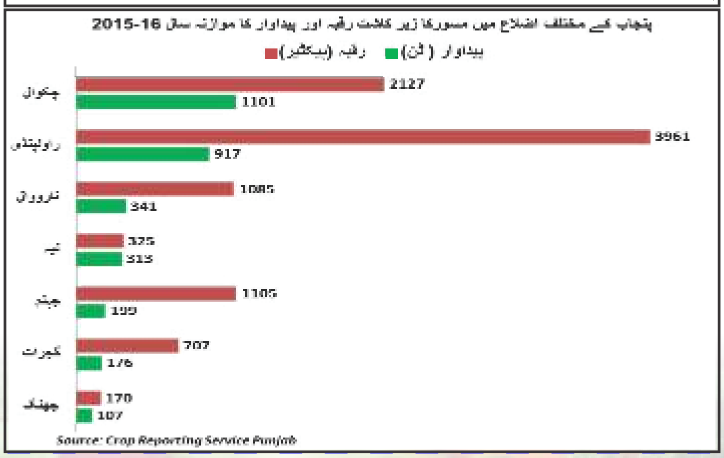


پاکستان میں مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملکی سطح پر مسور کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 9,800 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2013-14 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار کمی کے بعد 8,100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران مزید کم ہو کر 7000 ٹن رہ گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران مسور کی ملکی پیداوار میں کچھ اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 7,900 ٹن ہوگئی۔ مگر سال 2016-17 کے دوران دوبارہ کم ہو کر 6,400 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں مسور کے مجموعی ملکی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مسور کے گزشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں مسور کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی دیکھی گئی۔ سال 2011-12 کے دوران صوبہ پنجاب میں مسور کی مجموعی پیداوار 5100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 4000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے دوران مسور کی مجموعی پیداوار میں ضلع چکوال پہلے، راولپنڈی دوسرے، نارووال تیسرے، لیہ چوتھے، جہلم پانچویں، گجرات چھٹے اور جھنگ ساتویں نمبر پر ہے۔

# ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

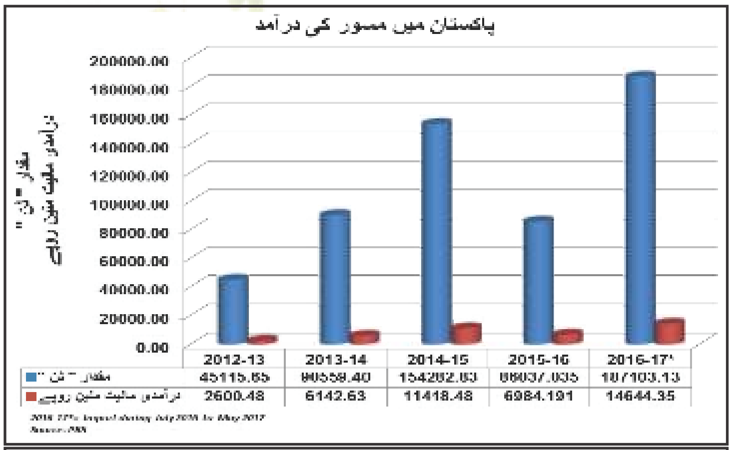


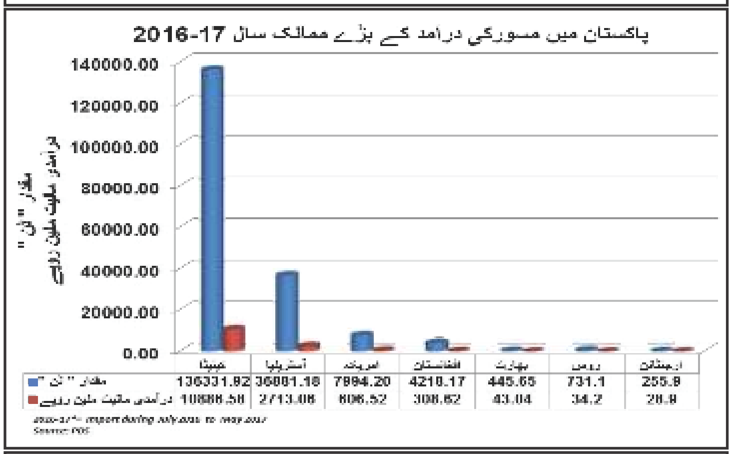


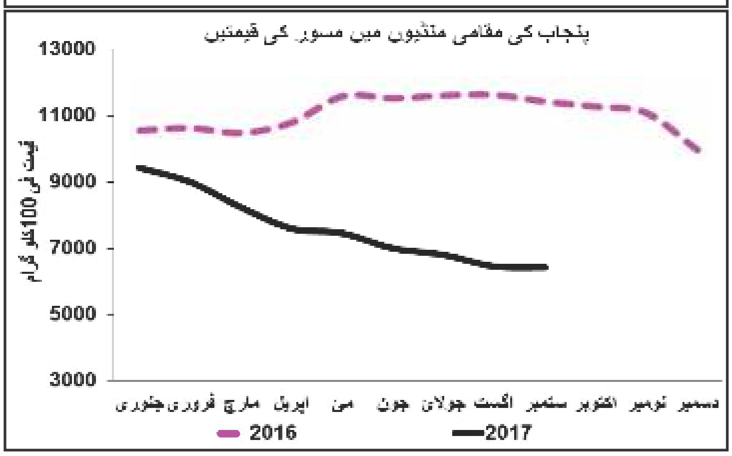


پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔اس لیے پاکستان کو ہر سال مسور کی زیادہ تر مقدار درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 1,54,282 ٹن مسور درآمد کی جبکہ سال 2015-16 کے دوران مسور کی درآمد کم ہو کر 86,037 ٹن ہو گئی۔ مالی سال 2016-17 کے پہلے 11 مہینوں کے دوران مسور کی درآمد 1,87,103 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے مسور کی سب سے زیادہ درآمد کینیڈا سے کی جبکہ اس کے علاوہ آسٹریلیا، امریکہ، افغانستان، بھارت، روس اور ارجنٹائن سے بھی مسور درآمد کی گئی۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔گذشتہ ماہ اگست میں مسور کی اوسط قیمت 6462 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ستمبر میں کم ہو کر 6431 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 0.47 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال ستمبر کی نسبت 43.86 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 7000 | 7000 | 12000 | 0.00 | -41.67 |
| فیصل آباد | 5700 | 5700 | 10250 | 0.00 | -44.39 |
| سرگودھا | 6091 | 6013 | 10588 | 1.29 | -42.47 |
| ملتان | 5980 | 5831 | 10371 | 2.56 | -42.34 |
| گوجرانوالہ | 6677 | 6513 | 12976 | 2.53 | -48.54 |
| اوکاڑہ | 7925 | 7908 | 11800 | 0.22 | -32.84 |
| راولپنڈی | 6841 | 7250 | 12821 | -5.64 | -46.64 |
| رحیم یار خان | 6200 | 6200 | 11250 | 0.00 | -44.89 |
| بہاولپور | 5250 | 5554 | 12250 | -5.47 | -57.14 |
| ڈیرہ غازی خان | 6650 | 6650 | 10250 | 0.00 | -35.12 |
| **اوسط** | **6431** | **6462** | **11456** | **-0.47** | **-43.86** |

# مونگ

دالوں میں صرف مونگ واحد ایک دال ہے جس میں پاکستان خود کفیل ہے اور گذشتہ پانچ سال سے اُس کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔سال 2012-13 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 90,000 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2013-14 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 92,900 ٹن رہی جو کہ سال 2014-15 کے دوران بڑھ کر 98,900 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی اور سال 2015-16 کے دوران مزید بڑھ کر 102,100 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 2016-17 کے دوران مونگ کی پیداوار مزید اضافہ کے بعد 1,30,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مونگ کے گذشتہ پانچ سالوں کے دوران مونگ کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔سال 2012-13 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78,500 ٹن تھی جو کہ مسلسل اضافہ کے بعد سال 2016-17 کے دوران 1,20,900 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

صوبہ پنجاب میں مونگ کی پیداوار سب سے زیادہ ضلع بھکر سے حاصل ہوتی ہے جبکہ لیہ،میانوالی،راجن پور،مظفرگڑھ،ملتان اور بہاولپور بھی مونگ کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں۔

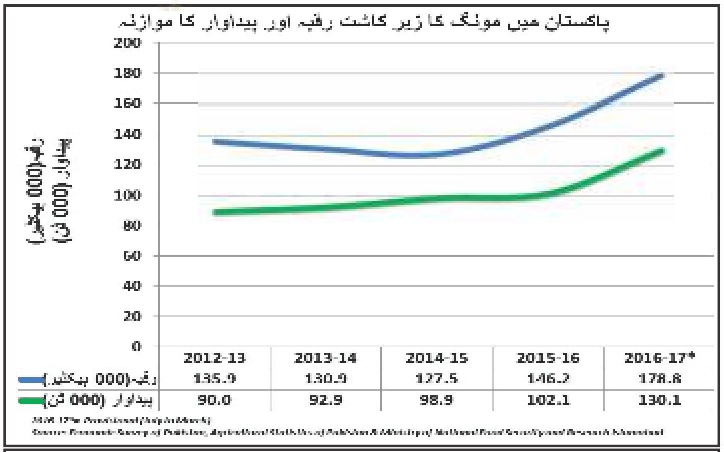


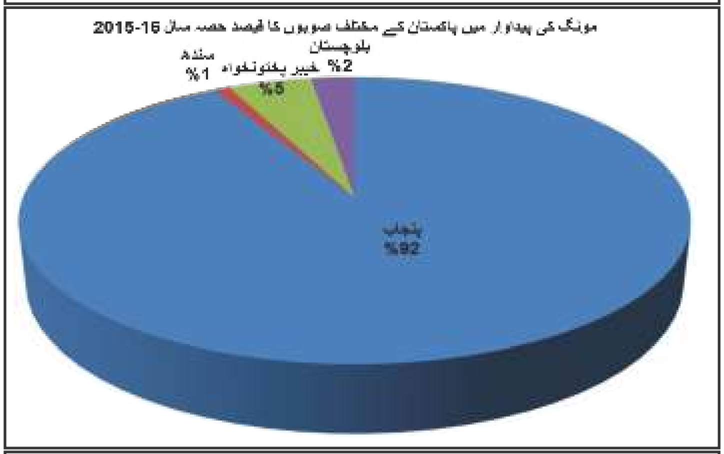


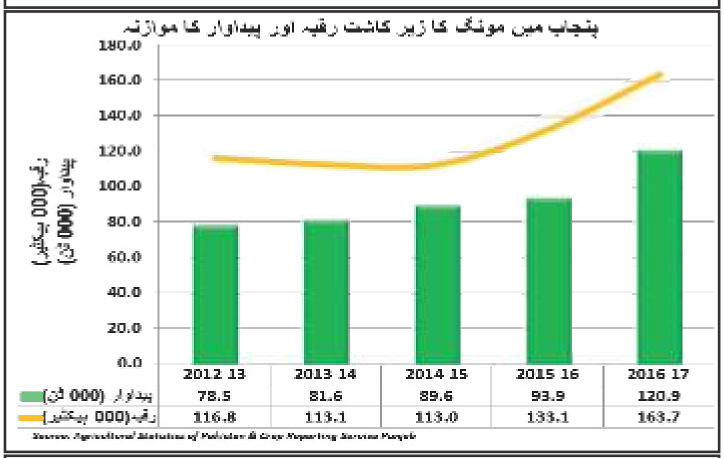


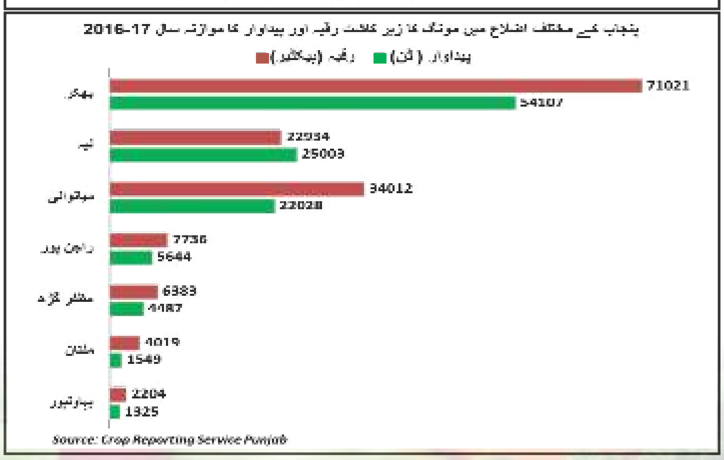

# ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

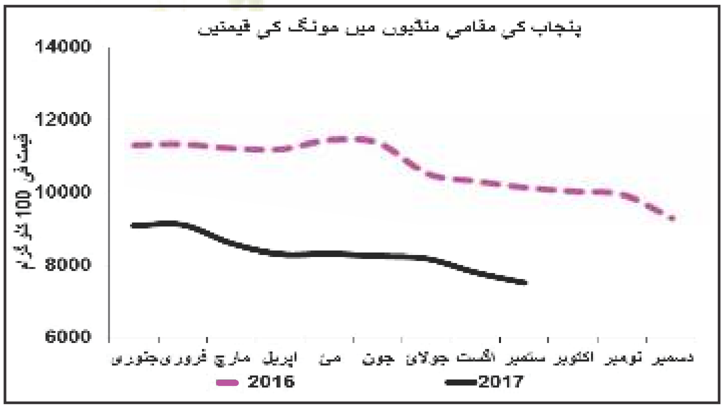


صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اگست میں مونگ کی اوسط قیمت 7807 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ستمبر میں 3.68 فیصد کمی کے ساتھ 7519 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ستمبر کے مقابلے میں شرح کمی 26.08 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 10000 | 10000 | 9750 | 0.00 | 2.56 |
| فیصل آباد | 6200 | 6795 | 8563 | -8.75 | -27.59 |
| سرگودھا | 5636 | 5728 | 7974 | -1.61 | -29.31 |
| ملتان | 6432 | 6521 | 8625 | -1.37 | -25.43 |
| گوجرانوالہ | 8027 | 8341 | 10620 | -3.76 | -24.42 |
| اوکاڑہ | 8864 | 8920 | 9740 | -0.63 | -9.00 |
| راولپنڈی | 7432 | 8250 | 11450 | -9.92 | -35.09 |
| رحیم یارخان | 9350 | 9350 | 12250 | 0.00 | -23.67 |
| بہاولپور | 6250 | 7161 | 12000 | -12.72 | -47.92 |
| ڈیرہ غازی خان | 7000 | 7000 | 10750 | 0.00 | -34.88 |
| اوسط | **7519** | **7807** | **10172** | **-3.68** | **-26.08** |

## پیاز

پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.661 ملین ٹن رہی۔ سال 2013-14 کے دوران پیاز کی پیداوار بڑھ کر 1.740 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران پیاز کی پیداوار کم ہوکر 1.671 ملین ٹن ہوگئی۔ سال 2015-16 کے دوران پیاز کی پیداوار بڑھ کر 1.737 ملین ٹن ہوگئی۔ جو کہ سال 2016-17 کے دوران مزید اضافہ کے بعد 1.783 ملین ٹن ہوگئی۔

سال 2015-16 کے دوران پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

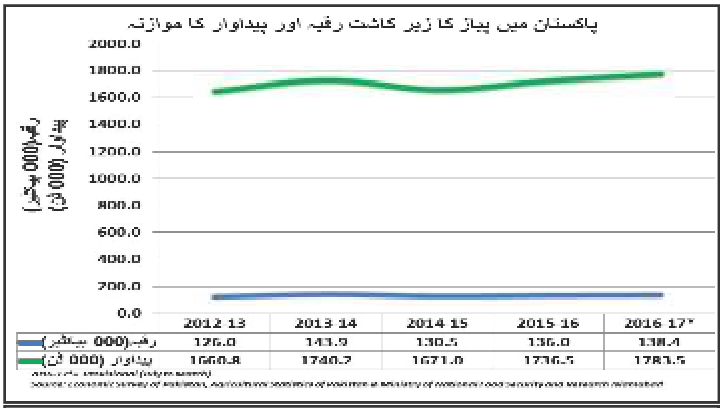


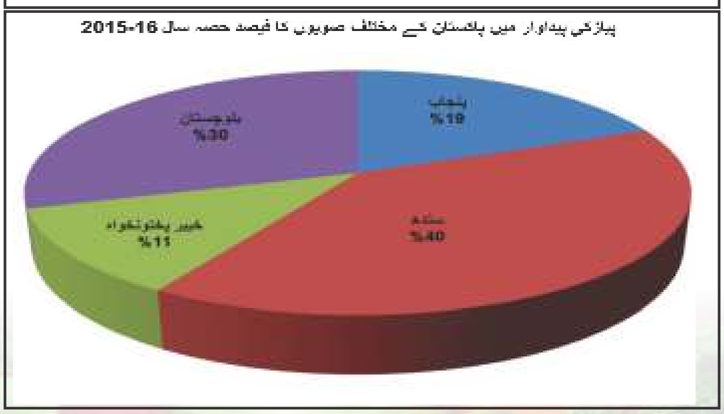

صوبہ پنجاب میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران پیاز کی مجموعی پیداوار 3,37,000 ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ مسلسل اُتار چڑھاؤ کے بعد سال 2016-17 کے دوران پیاز کی پیداوار 3,70,400 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

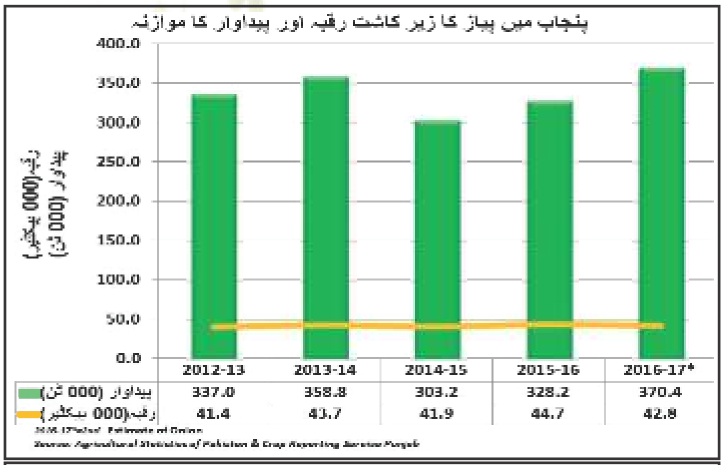


صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے دوران پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع خانیوال پہلے، راجن پور دوسرے، رحیم یار خان تیسرے، بہاولپور چوتھے، لودھراں پانچویں، بھکر چھٹے، اوکاڑہ ساتویں اور ملتان آٹھویں نمبر پر رہا۔

پاکستان اپنی ملکی ضرورت سے اضافی پیاز بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 1,96,046 ٹن پیاز برآمد کیا۔ جبکہ سال 2015-16 کے دوران 1,03,756 ٹن پیاز بیرون ملک برآمد کیا گیا۔ مالی سال 2016-17 کے دوران ماہِ مئی تک پاکستان نے 71,213 ٹن پیاز برآمد کر کے 1256.475 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل کیا ہے۔

سال 2016-17 کے دوران پاکستان سے پیاز کی زیادہ تر برآمد ملائیشیا، متحدہ عرب امارات، عمان، سری لنکا، قطر، بحرین اور افغانستان کو کی گئی۔

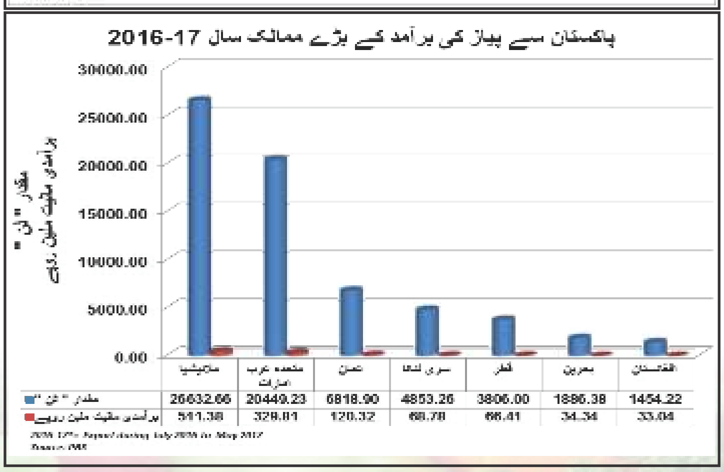

پیاز کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو پیاز درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ مالی سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 65,266 ٹن پیاز درآمد کیا۔ جبکہ مالی سال 2015-16 کے دوران پیاز کی درآمد اضافہ کے ساتھ 1,09,843 ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال 2016-17 کے پہلے 11 مہینوں دوران پاکستان نے 922.50 ملین روپے مالیت کا 50,168 ٹن پیاز درآمد کیا۔

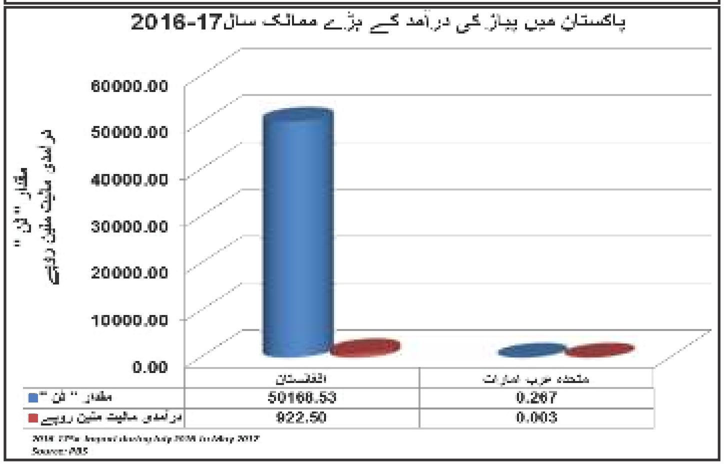


مالی سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے پیاز کی زیادہ تر درآمد افغانستان اور متحدہ عرب امارات سے کی۔

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ ان دنوں مقامی منڈیوں میں پیاز کی زیادہ تر آمد صوبہ بلوچستان سے جاری ہے نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے پیاز کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

| صوبہ | پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع | منڈی میں آنے کے اوقات |
|---|---|---|
| پنجاب | خانیوال، راجن پور، رحیم یار خان، بہاولپور، لودھراں، بھکر، اوکاڑہ، ملتان وغیرہ | مارچ تا جولائی |
| سندھ | میر پور خاص، عمر کوٹ، جامشورو، ٹھیاری، سانگھڑ، شہید بینظیر آباد، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ | جون جولائی اور نومبر تا اپریل |
| خیبر پختونخواہ | سوات، دیر آپر، مالاکنڈ، دیر لویر، مہمند ایجنسی، باجوڑ، خیبر، چترال وغیرہ | جون تا ستمبر |
| بلوچستان | خضدار، نصیر آباد، آوران، قلات، کاران، نوشکی، لسبیلہ، جعفر آباد وغیرہ | جون تا نومبر |

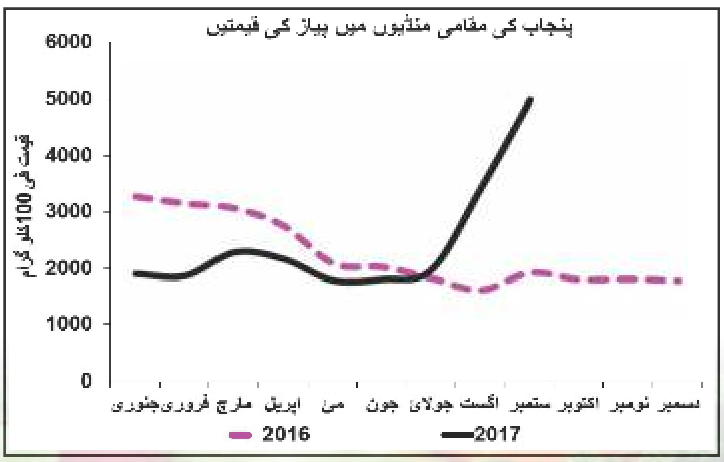


ستمبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اگست کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 3438 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ستمبر میں بڑھ کر 4994 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 45.25 فیصد رہا۔ جبکہ گزشتہ سال ستمبر کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 157.07 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 5382 | 3712 | 2147 | 44.99 | 150.64 |
| فیصل آباد | 5059 | 3673 | 1864 | 37.73 | 171.35 |
| سرگودھا | 5002 | 3479 | 1863 | 43.79 | 168.50 |
| ملتان | 3977 | 2393 | 1649 | 66.19 | 141.13 |
| گوجرانوالہ | 5382 | 3876 | 2166 | 38.86 | 148.42 |
| اوکاڑہ | 5295 | 3571 | 2068 | 48.27 | 156.01 |
| راولپنڈی | 5589 | 4127 | 2518 | 35.41 | 121.99 |
| رحیم یار خان | 4653 | 3164 | 1443 | 47.08 | 222.55 |
| بہاولپور | 4952 | 3347 | 1994 | 47.97 | 148.35 |
| ڈیرہ غازی خان | 4648 | 3040 | 1714 | 52.88 | 171.23 |
| اوسط | **4994** | **3438** | **1943** | **45.25** | **157.07** |

## آلو

آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 3.786 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 2.884 ملین ٹن ہو گئی۔ جبکہ سال 15-2014 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 4.160 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ مگر سال 2015-16 کے دوران پیداوار کم ہو کر 3.962 ملین ٹن کی سطح پر رہی۔ سال 17-2016 کے دوران آلو کی پیداوار مزید کمی کے بعد 3.849 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

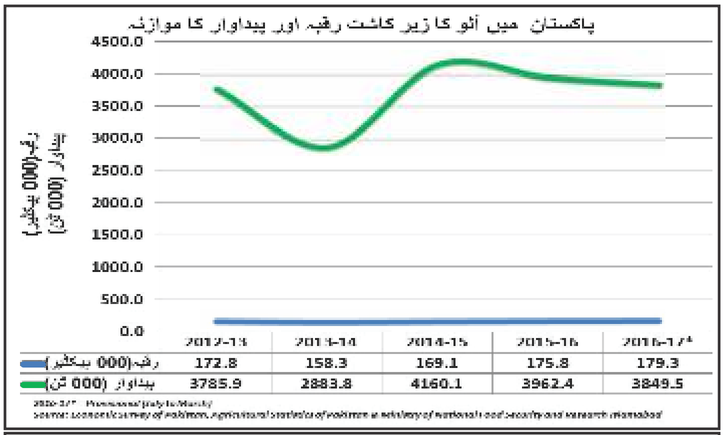


سال 2015-16 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 96 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ سندھ کا آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

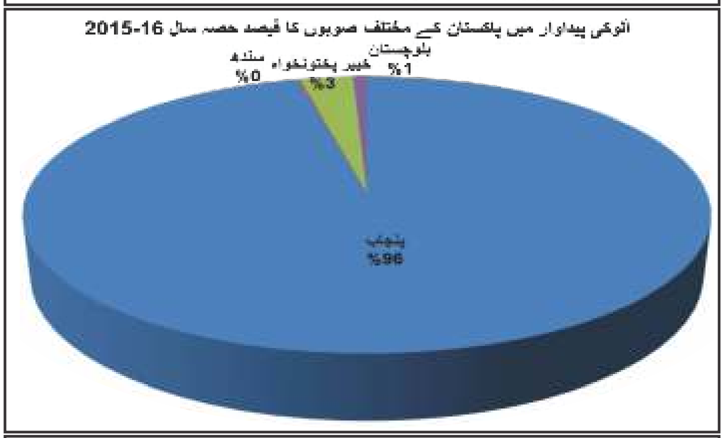


آلو کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے دوران اضافے کے ساتھ 4.019 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.660 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

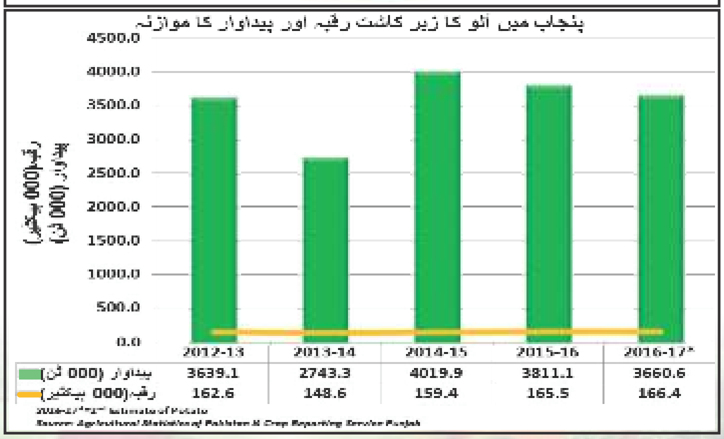

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے، ساہیوال دوسرے، قصور تیسرے، پاکپتن چوتھے، چنیوٹ پانچویں، خانیوال چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

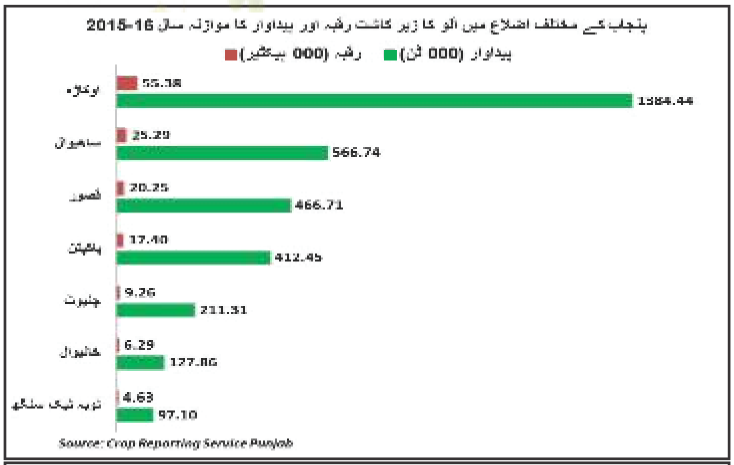


پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے بعد اضافی آلو بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 2,54,818 ٹن آلو برآمد کیا۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران 3,47,421 ٹن آلو برآمد کیا گیا۔ مالی سال 2015-16 کے دوران آلو کی برآمد میں مزید اضافہ ہوا اور یہ 4,02,434 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال 2016-17 کے پہلے 11 مہینوں کے دوران 3,99,683 ٹن آلو برآمد کیا گیا جس سے 8232.18 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔

پاکستان نے سال 2016-17 کے پہلے 11 مہینوں کے دوران زیادہ تر آلو افغانستان، متحدہ عرب امارات، سری لنکا، ملائیشیا، قطر، عمان اور بحرین کو برآمد کیا۔

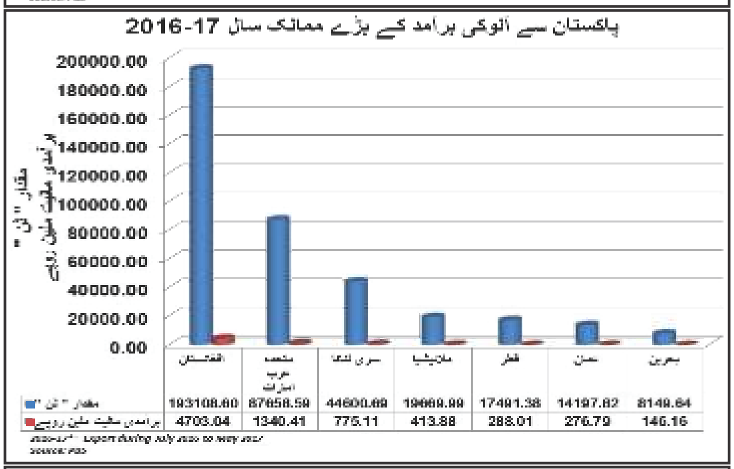


مالی سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 1,61,660 ٹن آلو درآمد کیا۔ جبکہ اس کے بعد پاکستان میں آلو کی درآمد میں واضح کمی دیکھی گئی اور سال 2015-16 کے دوران 2338 ٹن آلو درآمد کیا گیا۔ موجودہ مالی سال 2016-17 کے پہلے 11 ماہ کے دوران 332 ٹن درآمد کیا گیا۔ سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے آلو کی یہ مقدار افغانستان سے درآمد کی۔

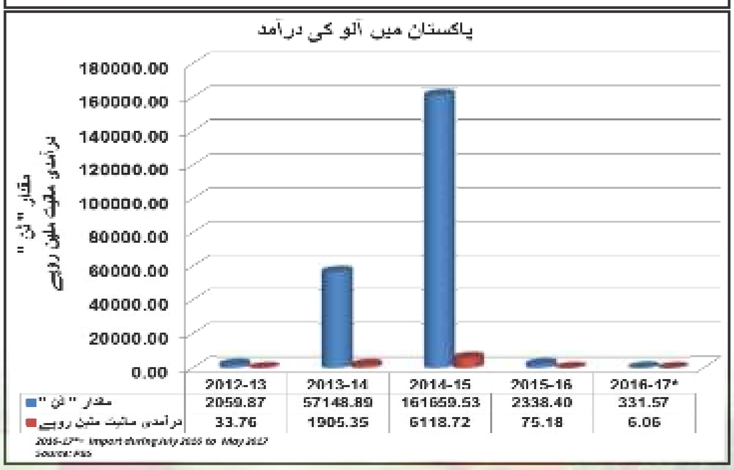

# ایگری کلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

اِن دنوں مقامی منڈیوں میں صوبہ پنجاب کے مقامی کولڈ سٹورز سے آلو کی آمد جاری ہے۔اس کے ساتھ ساتھ صوبہ خیبر پختونخواہ سے نئے آلو کی آمد بھی جاری ہے۔نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

| صوبہ | آلو کے بڑے پیداواری اضلاع | منڈی میں آنے کے اوقات |
|---|---|---|
| پنجاب | اوکاڑہ،ساہیوال،قصور، پاکپتن، چنیوٹ، خانیوال،ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ | نومبر تا جون |
| سندھ | خیر پور،نوشہرہ فیروز، دادو، شکار پور،گھوٹکی، سکھر،شہید بینظیر آباد وغیرہ | دسمبر تا جنوری |
| خیبر پختونخواہ | چترال،نوشہرہ،باجوڑ،کُرم، مانسہرہ، دیر آپر، مردان، ایبٹ آباد وغیرہ | جولائی تا نومبر |
| بلوچستان | قلعہ سیف اللہ، قلات، پشین، زیارت، کوئٹہ، ہرنائی، بارکھان وغیرہ | 15اگست تا اکتوبر |

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ اگست کے دوران آلو کی اوسط قیمت 2237 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ستمبر میں کم ہو کر2163 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔اس طرح شرح کمی3.32 فیصد رہی جبکہ پچھلے سال ستمبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں19.94 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

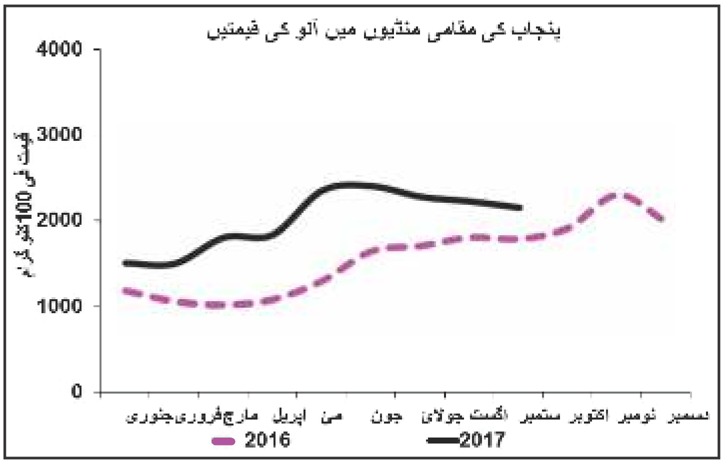


قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 1777 | 1811 | 1731 | -1.85 | 2.67 |
| فیصل آباد | 2077 | 2282 | 1833 | -8.95 | 13.31 |
| سرگودھا | 2320 | 2428 | 1846 | -4.42 | 25.68 |
| ملتان | 2118 | 2200 | 1650 | -3.72 | 28.37 |
| گوجرانوالہ | 2005 | 2051 | 1585 | -2.25 | 26.44 |
| اوکاڑہ | 2177 | 2263 | 1930 | -3.77 | 12.79 |
| راولپنڈی | 2209 | 2350 | 2093 | -6.00 | 5.57 |
| رحیم یار خان | 2430 | 2430 | 1980 | 0.00 | 22.73 |
| بہاولپور | 2516 | 2521 | 1660 | -0.21 | 51.52 |
| ڈیرہ غازی خان | 1995 | 2033 | 1721 | -1.87 | 15.91 |
| اوسط | **2163** | **2237** | **1803** | **-3.32** | **19.94** |

## ٹماٹر

گذشتہ چند سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار مسلسل اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔سال2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار0.574 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2013-14 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر0.599 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال2014-15 کے دوران ٹماٹر کی ملکی پیداوار پھر سے کم ہو کر0.571 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال2015-16 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی اور پیداوار کم ہو کر0.543 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

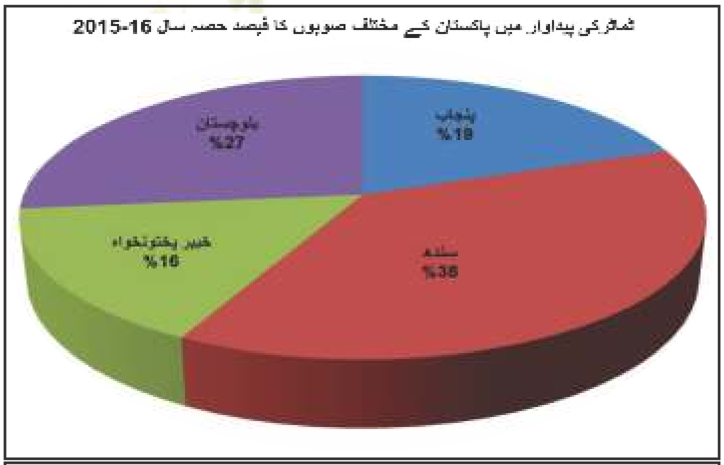


سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 16 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

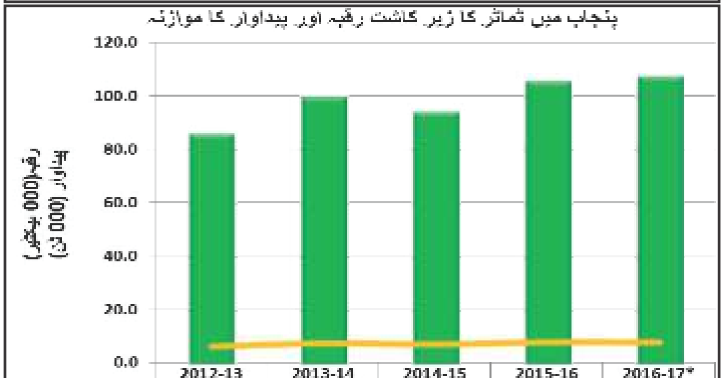


| | 2012-13 | 2013-14 | 2014-15 | 2015-16 | 2016-17* |
|---|---|---|---|---|---|
| پیداوار (000 ٹن) | 86.3 | 100.1 | 94.6 | 106.2 | 107.8 |
| رقبہ (000 ہیکٹر) | 6.6 | 7.8 | 7.4 | 8.2 | 8.1 |

2016-17*(Provisional)
Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

گذشتہ چند سالوں سے صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار میں مجوعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 86,300 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ بڑھتے ہوئے سال 2016-17 کے دوران 1,07,800 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جو کہ گذشتہ پانچ سال کے دوران صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی ریکارڈ پیداوار رہی۔

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع شیخوپورہ پہلے، خوشاب دوسرے، مظفرگڑھ تیسرے، رحیم یار خان چوتھے، گوجرانوالہ پانچویں، خانیوال چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہے۔

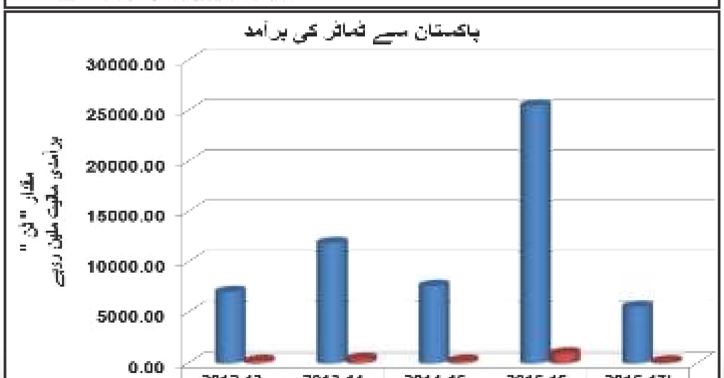


| | 2012-13 | 2013-14 | 2014-15 | 2015-16 | 2016-17* |
|---|---|---|---|---|---|
| مقدار "ٹن" | 7095.49 | 11961.89 | 7694.40 | 25546.91 | 5611.68 |
| برآمدی مالیت ملین روپے | 283.82 | 472.30 | 303.31 | 1021.09 | 224.48 |

2016-17*= Export during July 2016 to May 2017
Source: PBS

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے بعد اضافی ٹماٹر بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 2014-15 کے دوران 7,694 ٹن ٹماٹر بیرون ملک برآمد کیا گیا۔ جبکہ سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کی برآمد میں اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 25,547 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ مالی سال 2016-17 کے دوران مئی کے مہینے تک کے اعدادوشمار کے مطابق پاکستان نے 5611.675 ٹن ٹماٹر برآمد کیا۔ پاکستان نے ٹماٹر کی یہ مقدار زیادہ تر افغانستان کو برآمد کی۔

ٹماٹر کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو ٹماٹر درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 2,23,285 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جبکہ سال 16-2015 کے دوران پاکستان نے 2,33,246 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جس پر 7916.54 ملین روپے کا کثیر زرمبادلہ خرچ ہوا۔ پاکستان بیورو آف سٹیٹکس کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 17-2016 کے دوران ماہِ مئی تک پاکستان نے 11362.40 ملین روپے مالیت کا 2,31,049 ٹن ٹماٹر درآمد کیا۔

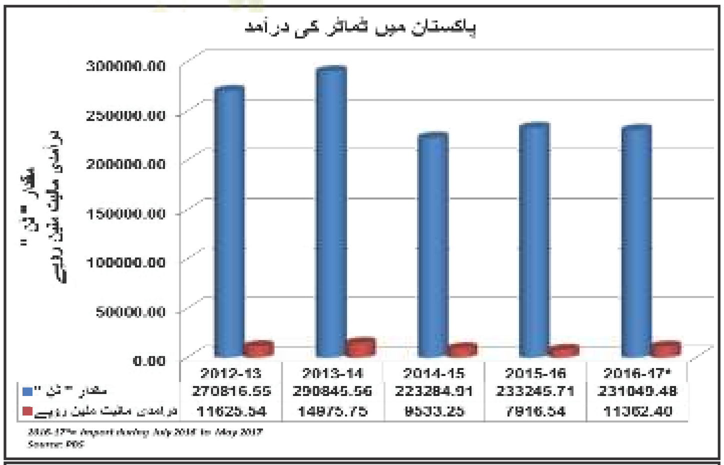


سال 17-2016 کے دوران پاکستان نے ٹماٹر کی درآمد زیادہ تر بھارت، افغانستان، ایران، متحدہ عرب امارات، آئس لینڈ اور عمان وغیرہ سے کی۔

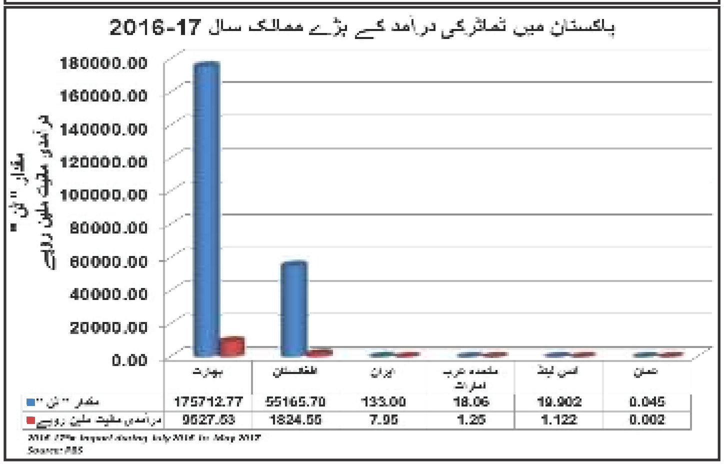


ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختونخواہ سے جاری ہے۔ حکومت پنجاب نے اس سال ٹماٹر کو بیرون ممالک سے درآمد نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہذا کاشتکاروں سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ٹماٹر کاشت کریں تاکہ رسد اور طلب میں توازن قائم رہ سکے۔ درج ذیل گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

| صوبہ | ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع | منڈی میں آنے کے اوقات |
|---|---|---|
| پنجاب | شیخوپورہ، خوشاب، مظفر گڑھ، رحیم یار خان، گوجرانوالہ، خانیوال، بہاولپور وغیرہ | اپریل تا جون |
| سندھ | ٹھٹھہ، بدین، میر پور خاص، ٹنڈو محمد خان، کراچی، عمر کوٹ، سانگھڑ وغیرہ | دسمبر تا اپریل |
| خیبر پختونخواہ | سوات، چارسدہ، مالاکنڈہ، ڈیرہ اسماعیل خان، مہمند ایجنسی، ٹانک، دیر لوئیر وغیرہ | جون تا نومبر |
| بلوچستان | بارکھان، قلعہ سیف اللہ، نصیر آباد، لورالائی، جعفر آباد، قلات، لسبیلہ وغیرہ | آخر جون تا 15 نومبر |

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 4228 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ستمبر میں بڑھ کر 7028 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح اضافہ 66.23 فیصد رہا اور پچھلے سال ستمبر کی نسبت قیمتیں 85.37 فیصد زیادہ ہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

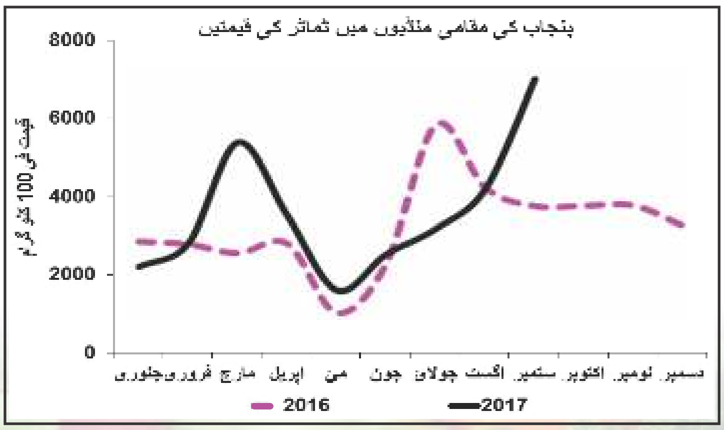

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 8868 | 4545 | 4075 | 95.11 | 117.62 |
| فیصل آباد | 7602 | 4883 | 3733 | 55.69 | 103.63 |
| سرگودھا | 7023 | 3925 | 3759 | 78.91 | 86.82 |
| ملتان | 5939 | 3974 | 3077 | 49.46 | 93.01 |
| گوجرانوالہ | 8289 | 4955 | 3746 | 67.29 | 121.24 |
| اوکاڑہ | 7084 | 4548 | 4399 | 55.76 | 61.02 |
| راولپنڈی | 6968 | 3766 | 3190 | 85.01 | 118.44 |
| رحیم یار خان | 5964 | 3995 | 4578 | 49.27 | 30.28 |
| بہاولپور | 6920 | 4330 | 4385 | 59.83 | 57.83 |
| ڈیرہ غازی خان | 5623 | 3358 | 2897 | 67.46 | 94.07 |
| **اوسط** | **7028** | **4228** | **3784** | **66.23** | **85.73** |

## سرخ مرچ

پاکستان میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ملک میں مرچ کی پیداوار میں کافی حد تک استحکام پایا جاتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مرچ کی ملکی پیداوار 1,47,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2013-14 کے دوران مرچ کی پیداوار میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی اور مرچ کی پیداوار 1,46,500 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2014-15 کے دوران مرچ کی پیداوار میں مزید کمی ہوئی اور پیداوار کم ہوکر 1,39,900 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران سرخ مرچ کی پیداوار بڑھ کر 1,42,200 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جو کہ سال 2016-17 کے دوران مزید اضافہ کے بعد 1,43,100 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 4 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2012-13 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9,600 ٹن تھی جو کہ اتار چڑھاؤ کے بعد سال 2016-17 کے دوران 10,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے سرخ مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع ملتان پہلے، پاکپتن دوسرے، لودھراں تیسرے، خانیوال چوتھے، ساھیوال پانچویں، وہاڑی چھٹے اور رحیم یار خان ساتویں نمبر پر ہے۔

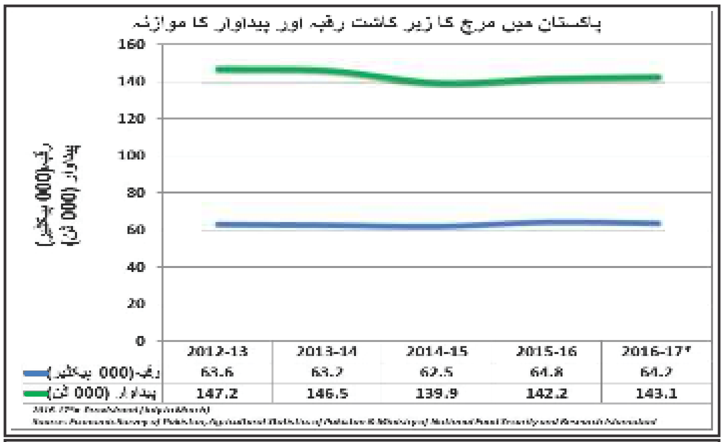


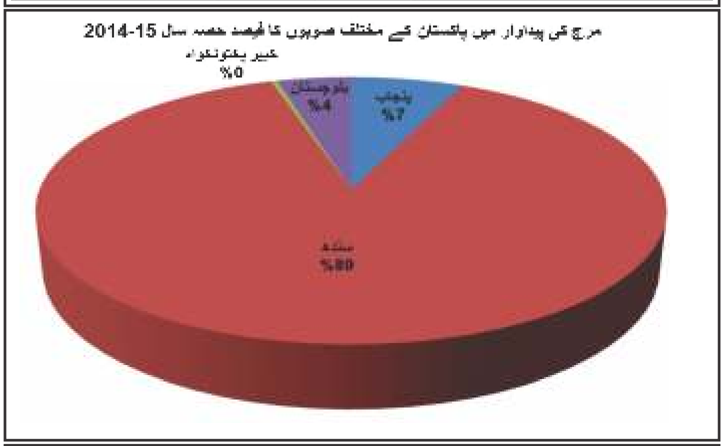


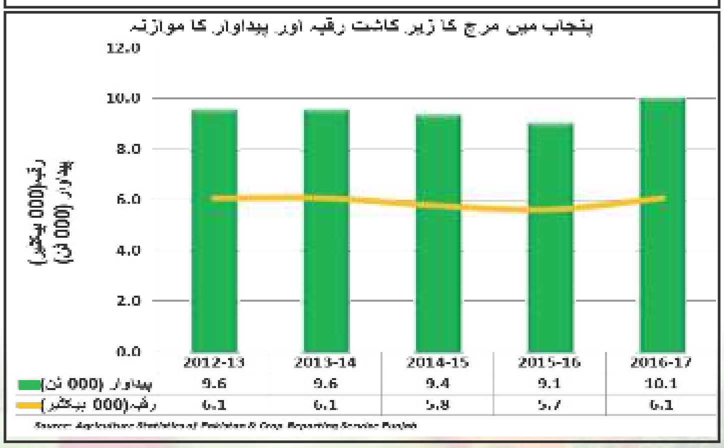

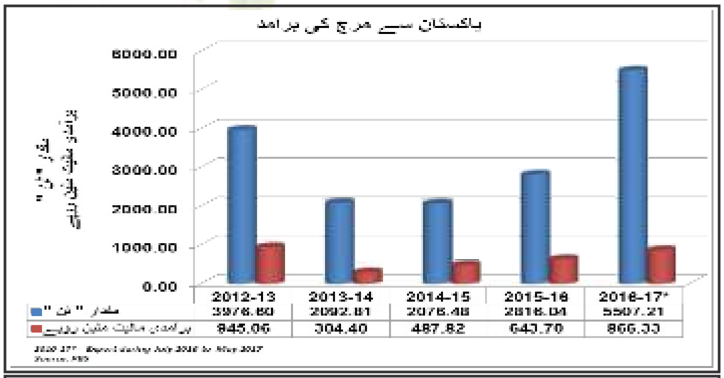


پاکستان سے سرخ مرچ کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے2,076 ٹن سرخ مرچ برآمد کی۔سال 2015-16 کے دوران سرخ مرچ کی برآمد بڑھ کر 2,816ٹن ہوگئی جبکہ سال2016-17 کے دوران مئی کے مہینے تک پاکستان سے سرخ مرچ کی برآمد5,507ٹن ریکارڈ کی جاچکی ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ سال2016-17 کے دوران پاکستان سے سرخ مرچ کی برآمد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

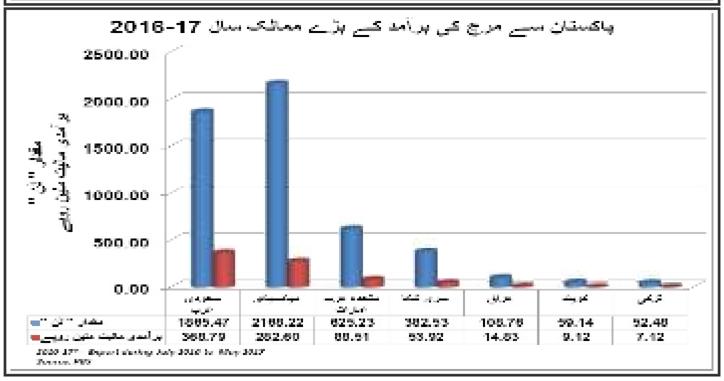


سال2016-17 کے دوران پاکستان نے اپنی سرخ مرچ زیادہ تر سعودی عرب اور میکسیکو کو برآمد کی۔ جبکہ اس کے علاوہ متحدہ عرب امارات،سری لنکا،عراق،کویت اور ترکی کو بھی سرخ مرچ برآمد کی گئی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔ان دنوں صوبہ پنجاب کی مرچ مقامی منڈیوں میں آرہی ہے جس کی وجہ مرچ کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔

| صوبہ | مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع | منڈی میں آنے کے اوقات |
|---|---|---|
| پنجاب | پاکپتن،ملتان،لودھراں،وہاڑی،خانیوال،بہاولپور،رحیم یارخان وغیرہ | مئی تا اگست |
| سندھ | عمرکوٹ،بدین،میرپورخاص،ٹھٹھ،تھرپارکر،جامشورہ،سانگھڑ وغیرہ | ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل |

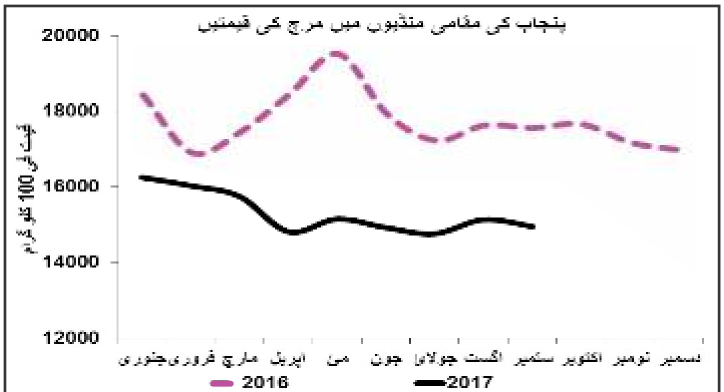


اگست کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت15134روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جوکہ ستمبر میں کم ہو کر14949 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اور شرح کمی1.22 فیصد رہی۔جبکہ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ستمبر کی نسبت14.95 فیصد کم رہیں۔درج ذیل گوشوارہ میں ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی100 کلوگرام

| منڈی | ستمبر(2017) کی قیمتیں | اگست(2017) کی قیمتیں | ستمبر(2016) کی قیمتیں | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2017) سے موازنہ | ستمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2016) سے موازنہ |
|---|---|---|---|---|---|
| لاہور | 15478 | 16871 | 18974 | -8.26 | -18.43 |
| فیصل آباد | 12000 | 12000 | 14500 | 0.00 | -17.24 |
| سرگودھا | 11875 | 11875 | 21125 | 0.00 | -43.79 |
| ملتان | 12750 | 13962 | 12083 | -8.68 | 5.52 |
| گوجرانوالہ | 14779 | 14566 | 18242 | 1.46 | -18.98 |
| اوکاڑہ | 17875 | 17857 | 18311 | 0.10 | -2.38 |
| راولپنڈی | 15785 | 17458 | 18367 | -9.58 | -14.06 |
| رحیم یارخان | 18700 | 18700 | 18700 | 0.00 | 0.00 |
| بہاولپور | 17250 | 15053 | 18478 | 14.60 | -6.65 |
| ڈیرہ غازی خان | 13000 | 13000 | 17000 | 0.00 | -23.53 |
| **اوسط** | **14949** | **15134** | **17578** | **-1.22** | **-14.95** |

# ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

## صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی برداشت کا کیلنڈر

| نمبر شمار | اشیاء | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جون | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | گندم | | | | ■ | ■ | | | | | | | |
| 2 | مکئی | | | | | ■ | ■ | | | | ■ | ■ | |
| 3 | چاول باسمتی | | | | | | | | | | ■ | ■ | ■ |
| 4 | چاول اری | | | | | | | | ■ | ■ | ■ | | |
| 5 | گنا | ■ | ■ | ■ | | | | | | | | ■ | ■ |
| 6 | چنا | | | | ■ | ■ | | | | | | | |
| 7 | ماش | | | | | | | | | | ■ | ■ | ■ |
| 8 | مسور | | | | ■ | ■ | | | | | | | |
| 9 | مونگ | | | | | ■ | | | | | ■ | ■ | |
| 10 | آلو | ■ | ■ | ■ | ■ | ■ | ■ | | | | | ■ | ■ |
| 11 | پیاز | | | ■ | ■ | ■ | ■ | ■ | | | | | |
| 12 | ٹماٹر | | | | ■ | ■ | ■ | | | | | | |
| 13 | مرچ | | | | | | ■ | ■ | ■ | | | | |
| 14 | لہسن | | | ■ | ■ | | | | | | | | |
| 15 | مٹر | ■ | ■ | ■ | | | | | | | | ■ | ■ |
| 16 | گاجر | ■ | ■ | ■ | | | | | | | ■ | ■ | ■ |
| 17 | مولی | ■ | ■ | ■ | | | | | | | ■ | ■ | ■ |
| 18 | شلجم | ■ | ■ | ■ | | | | | | | ■ | ■ | ■ |
| 19 | آم | | | | | ■ | ■ | ■ | ■ | | | | |
| 20 | کنوں | ■ | ■ | ■ | ■ | | | | | | | | ■ |
| 21 | سیب | | | | | | | | | | | ■ | |
| 22 | کھجور | | | | | | | ■ | ■ | ■ | | | |

## صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اور پیداواری اہداف

پیداوار اور پیداواری اہداف (000 ٹن)

| نمبر شمار | اشیاء | پیداوار سال 2015-16 | پیداوار سال* 2016-17 | پیداواری اہداف سال 2016-17 |
|---|---|---|---|---|
| 1 | گندم | 19526.67 | 20114.00 | 19500.00 |
| 2 | مکئی | 4391.20 | 5237.1 | |
| 3 | چاول | 3502.30 | 3475.00 | 3500.00 |
| 4 | چاول باسمتی | 2279.21 | 2524.39 | |
| 5 | چاول اری | 460.76 | 391.79 | |
| 6 | گنا | 41968.15 | 49613.00 | 43000.00 |
| 7 | چنا | 227.20 | 303.01 | 550.00 |
| 8 | ماش | 4.92 | 3.56 | 7.00 |
| 9 | مسور | 4.10 | | 5.50 |
| 10 | مونگ | 93.86 | 120.92 | 100.00 |
| 11 | آلو | 3811.06 | 3660.55 | 3850.00 |
| 12 | پیاز | 328.20 | 370.35 | 334.00 |
| 13 | ٹماٹر | 106.23 | 107.81 | 110.00 |
| 14 | مرچ | 9.08 | 10.06 | 10.00 |
| 15 | لہسن | 24.10 | | 26.30 |
| 16 | آم | 1227.95 | 1375.03 | |
| 17 | کنوں | 2065.83 | | |
| 18 | امرود | 163.28 | 176.82 | |

*پیداوار سال 2016-17 =2nd Estimate چنا، آلو، پیاز، ٹماٹر

Source: Crop Reporting Service Punjab

# ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

## ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

| نمبر شمار | نام | ایڈریس | فون نمبر |
|---|---|---|---|
| 1 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور | محکمہ زراعت (معاشیات وتحجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور | 042-36287707 |
| 2 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ | مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ | 056-3781130 |
| 3 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور | نزد شناختی کارڈ آفس قصور | 049-2771439 |
| 4 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب | معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب | 056-2874647 |
| 5 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ | محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ | 055-9200201 |
| 6 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال | معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال | 0542-410837 |
| 7 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات | معرفت مارکیٹ کمیٹی نزد ریلوے اسٹیشن گجرات | 053-3534576 |
| 8 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین | معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین | 0546-508268 |
| 9 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ | حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ | 052-3240405 |
| 10 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد | معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد | 0547-520700 |
| 11 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک | اٹک | 057-2522488 |
| 12 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی | معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی | 051-9292050 |
| 13 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال | محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال | 0543-553106 |
| 14 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم | معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم | 0544-9270191 |
| 15 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا | W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا | 048-3214911 |
| 16 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب | بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد | 0454-920176 |
| 17 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی | محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی | 0459-230885 |
| 18 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر | منڈی ٹاؤن بھکر | 0453-9200162 |
| 19 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد | معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد | 041-9200539 |
| 20 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ | ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ | 047-9200102 |
| 21 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ | کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ | 047-6332544 |
| 22 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ | ٹوبہ ٹیک سنگھ | 0462-9239039 |
| 23 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان | G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان | 061-9220178 |
| 24 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں | معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں | 0608-9200041 |
| 25 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال | B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال | 065-9200328 |
| 26 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی | F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی | 067-3362907 |
| 27 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال | مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال | 040-9239027 |
| 28 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن | الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن | 0457-352918 |
| 29 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ | گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ | 044-9200274 |
| 30 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر | بہاولنگر | 063-9239027 |
| 31 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور | نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور | 062-9255549 |
| 32 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان | مکان نمبر A/14-11 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان | 068-5875240 |
| 33 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان | ڈیرہ غازی خان | 064-9260495 |
| 34 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفرگڑھ | بلڈنگ نمبر I-436- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفرگڑھ | 066-9200079 |
| 35 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور | 32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور | 0604-688629 |
| 36 | ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ | لیہ | 0606-410565 |

ایگریکلچرڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21-ڈیوس روڈ، لاہور
فون: 042-99201094 , 99204229
Website: www.amis.pk